روزنامہ
وطن
WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

03 اپریل 2025
THURSDAY
03 APRIL -2025

صفحہ 08 سابق کرکٹر نے کوہلی کی فرنچائز کو غریب کہہ ڈالا

صفحہ 08 ایک اور شکست، محمد یوسف نے باؤلرز کو ذمہ دار قرار دیدیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 77 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

7اپریل سے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا

2 روزہ دورہ جموں وکشمیر

سیکورٹی صورتحال اور انسداد ملی ٹنسی اقدامات کا احاطہ ہوگا

19اپریل کو کٹرا تا کشمیر ٹرین سروس کے افتتاح کیلئے وزیر اعظم کی آمد

سری نگر،۲،اپریل،ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ 7 اور 8اپریل کو جموں وکشمیر کا 2 روزہ دورہ کریں گے، اور یہاں قیام ک دوران وہ خطے میں تازہ سیکورٹی صورتحال اور انسداد دہشت گردی کے اقدامات کا جائزہ لیں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے دورے کو اس پس منظر میں بھی اہم سمجھا جارہا ہے کہ حالیہ دنوں میں پاکستان سے دراندازی کی متعدد کوششیں رپورٹ ہوئی ہیں، جبکہ وزیر اعظم نریندر مودی 19 اپریل کو کٹرا سے کشمیر تک پہلی ٹرین کے افتتاح کیلئے پہنچنے والے ہیں۔ اس صورتحال میں، کلیدی بنیادی ڈھانچے کی حفاظت سیکورٹی اداروں کی اولین ترجیح بن گئی/103

اب مسئلہ جموں وکشمیر کا نہیں بلکہ پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کا ہے: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سری نگر میں اقوام متحدہ کے دفتر کی اب کوئی ضرورت نہیں

منتخب حکومت کا ایجنڈا بھی امن، ترقی، سرمایہ کاری اور نوکری ہوگا تو نہ ہمیں کوئی مسئلہ ہوگا اور نہ ہی حکومت کو

ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث ملازمین کی شناخت اور ڈوزیئر تیار کرکے بعد برطرفی کا عمل جاری رہے گا

سری نگر،۲،اپریل،جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ سری نگر میں اقوام متحدہ کے دفتر کی اب کوئی ضرورت نہیں ہے لیکن انہوں نے واضح کیا کہ یہ مسئلہ وزارت خارجہ کے دائرہ کار میں آتا ہے اور متعلقہ وزارت کو ہی اس پر بات کرنا ہوگی۔ لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت کیساتھ تعلقات کو اچھا قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر منتخب حکومت کا ایجنڈا بھی امن، ترقی، سرمایہ کاری اور نوکری ہوگا تو نہ ہمیں کوئی مسئلہ ہوگا اور نہ ہی حکومت کو۔ لیفٹیننٹ گورنر

نے کہا کہ دہشت گردانہ اور ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث ملازمین کی شناخت اور ان کیخلاف ڈوزیئر تیار کرنے کے بعد برطرفی کا عمل جاری رہے گا۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے قومی سطح کی ایک نیوز چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے ایک سوال/102

عہدہ سنبھالنے کے بعد وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ کا دورہ راجوری

سرینگر،02اپریل،سی این آئی،فوج کے وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹنٹ جنرل پی کے مشرا نے راجوری سیکٹر کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے خطے میں سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا۔سی این آئی کے مطابق اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد جموں میں مقیم فوج کے وائٹ نائٹ کور لیفٹنٹ جنرل پی کے مشرا نے راجوری سیکٹر میں کنٹرول لائن کے علاقوں کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے وہاں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جبکہ مشکل حالات سے نمٹنے میں فوجیوں کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا۔/101

جموں کشمیر کے سیاسی لیڈران نے وقف ترمیمی بل کو مسلم کش قرار دیا

محبوبہ مفتی، سجاد غنی لون۔ڈاکٹر مصطفیٰ کمال نے بھی بل کی مخالفت کی

سرینگر،کے این ایس، 2اپریل، وقف ترمیمی بل، بدھ کے روز لوک سبھا میں پیش ہوئی، پر جموں کشمیر کے مسلم رہنماؤں نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔جموں کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے اس بل کے پاس ہونے کے بعد ملک بھر میں ''میانمار جیسی مسلم کش صورتحال'' کا خدشہ ظاہر کیا ہے جبکہ سجاد غنی لون ،اور نیشنل کانفرنس کے ڈاکٹر مصطفیٰ کمال نے بل کی مخالف کی ہے انہوں نے اس کو خطرناک قرار دیا وہیں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے وابستہ جموں کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے اس بل کو ''مسلمانوں کی بہتری کے لے اچھا اقدام'' قرار دیا ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق بل پیش کرنے کے ساتھ ہی جموں وکشمیر خاص کر وادی کے سیاسی لیڈران نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔جموں کے معروف عالم دین اور صدر تنظیم ائمہ مساجد، جموں، مولانا طارق قاری نے مجوزہ وقف ترمیمی بل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا: ''حکومت کی جانب سے وقف قوانین میں تبدیلیاں وقف املاک کی حرمت کے لیے خطرہ بن سکتی ہیں۔'' مولانا قاری نے دعویٰ کیا کہ ''حکومت کے اس ترمیمی بل کا مقصد وقف

جائیدادوں کو سرکاری املاک میں تبدیل کرنا ہے، جو کہ کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں۔'' انہوں نے وقف ترمیمی بل کو ''مسلمانوں کے مذہبی حقوق میں مداخلت'' قرار دیا۔ ادھر، جموں وکشمیر وقف بورڈ کے رکن اور/106

امت شاہ کا دورہ جموں کشمیر حفاظتی صورتحال تک محدود نہیں عمر عبداللہ

سرینگر،02اپریل،وی او آئی،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ اپنے دورہ جموں وکشمیر کے دوران مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے،اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ان کا سفر صرف سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے پر مرکوز نہیں ہے۔عمر عبداللہ نے یہ ریمارکس اس سوال کے جواب میں دیئے کہ کیا امت شاہ کے دورے کا تعلق حالیہ کٹھوعہ انکاؤنٹر سے ہے، جس میں چار پولیس اہلکار اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔وزیر اعلیٰ نے اس بات کا اعادہ کیا/105

اپوزیشن کے ہنگامہ کے درمیان لوک سبھا میں وقت ترمیمی بل پیش کیا گیا

حزب اختلاف کے لیڈران نے بل کو منسوخ کرنے کا زوردار مطالبہ کیا

بل خالصتاً جائیداد کے انتظام کا معاملہ، کسی بھی مذہب کے کام میں کوئی مداخلت نہیں ہوتی۔اقلیتی امور کے وزیر

سرینگر،02اپریل،وی او آئی،اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی کے درمیان وقف (ترمیمی) بل 2025 بحث کے لیے آج لوک سبھا میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل خالصتاً جائیداد کے انتظام کا معاملہ ہے۔ اور اس سے کسی بھی مذہب کے کام میں کوئی مداخلت نہیں ہوتی ہے رجیجو نے کہا" حکومت کسی مذہبی کام میں مداخلت نہیں کررہی ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر نے اس سلسلے میں کیرالہ اور الہ

آباد ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ کے تین فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تینوں فیصلوں میں عدالتوں نے واضح کیا ہے کہ مسلم وقف یا ہندو مندروں کی جائیدادوں کے انتظام کا کام فطری طور پر سیکولر ہے۔ادھر حزب اختلاف کی جماعتوں کی جانب سے اس بل کی مخالفت میں سخت ہنگامہ آرائی کی اور بل کو مسلم مخالف قرار دیتے ہوئے اس کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے ۔ وائس آف انڈیا کے مطابق اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی کے درمیان وقف (ترمیمی) بل 2025 بحث کے لیے آج لوک سبھا میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ/104

جموں وکشمیر میں ماہ اپریل سے 3 نئے فوجداری قوانین نافذ

سری نگر،۲،اپریل،وزیر مملکت برائے داخلہ امور نتیانند رائے نے لوک سبھا میں اعلان کیا کہ جموں وکشمیر میں ماہ اپریل سے تین نئے فوجداری قوانین نافذ ہونگے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر مملکت برائے داخلہ امور نے بتایا کہ یہ قوانین، بھارتیہ نیا سنہتا (B N S)، بھارتی شہری تحفظ سنہتا (BNSS)، اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم (B S A) بالترتیب تعزیرات ہند (IPC)،ضابطہ فوجداری/107

وقف ترمیمی بل کا مقصد مسلمانوں کی بہتری ہے: درخشاں اندرابی

بل پاس ہونے کے بعد وقف اداروں کی بہتری میں مثبت کردار کی امید

سرینگر،کے این ایس، 2اپریل، جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے وقف (ترمیمی) بل 2024 کی حمایت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس کے نفاذ سے کسی منفی نتائج کی توقع نہیں رکھتی ہیں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ بل پاس ہونے کے بعد وقف اداروں کی بہتری میں مثبت کردار ادا کرنے کی امید ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے کہا کہ قانون

سازی میں بہتری کی اہمیت ہے اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ترامیم سودمند ثابت ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ وقف (ترمیمی) بل 2024 کا مقصد شفافیت کو بڑھا کر،مساوی نمائندگی/108

مرکزی کابینہ کی منظوری کے بعد ہی

وقف ترمیم بل کو ایوان میں پیش کیا گیا

کوئی نقطہ اب شامل نہیں ہوگا/ امیت شاہ

سرینگر، 02اپریل،اے پی آئی،مرکزی کابینہ کی جانب سے پارلیمنٹری کمیٹی کی ترمیم کے بعد ایوان میں پیش کرنے اقلیتی امور کے وزیر نے ایوان میں وقف ترمیمی بل پیش کی ہے کوئی پوئنٹ آف آرڈر نہیں مانا جائے گا ۔کانگریس کی کمیٹیاں این ڈی اے قائم نہیں کرتی ہے کانگریس کے دور میں ٹھپا لگایا جاتا تھا ہم چھان بین تحقیقات اور نفع

نقصان کے بعد کمیٹیوں کا قیام عمل میں لاتے ہیں اور قوانین بناتے ہے ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق لوک سبھا میں وقف ترمیم بل اقلیتی امور کے وزیر کرن ریجو کی جانب اسے پیش کرنے کے بعد ممبر پارلیمنٹ ایم کے چندرانے پوئنٹ آف آرڈر اٹھاتے ہوئے کہا کہ کئی نقاط اس بل میں شامل ہے جسکا نہ کمیٹیوں کو اختیار رہے اور نہ سرکار کو اسطرح کے نقاط شامل کرنا آئین کے منافی ہے ۔مزکورہ ممبر پارلیمنٹ نے کئی ایسے نقاط ابھارے جن پر اسے شبہ/109

نویوگ ٹنل کے قریب شبانہ سڑک حادثہ

3 زخمیوں کی موت واقعہ، 2 زیر علاج

پونچھ میں ٹریکٹر کے الٹنے سے 3 افراد زخمی

سری نگر،۲،اپریل،جموں سری نگر ہائی وے پر نویوگ ٹنل کے قریب منگل کی شام ایک سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے 3 افراد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔اس دوران پونچھ ضلع کے گلی ناگ علاقے میں بدھ کو ایک ٹریکٹر کے الٹ جانے سے کم از کم 3 افراد زخمی ہوگئے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ منگل کو شام دیر گئے تقریباً 8 بجکر 40 منٹ پر، جموں سے سری نگر کی طرف جانے والی ایک ہیکلر گاڑی نیوگ ٹنل کے قریب تیز رفتاری کی وجہ سے کنٹرول کھو بیٹھی اور ایک ڈیوائیڈر اور پولیس بیریز سے ٹکرا گئی۔حادثے میں اسپیشل پولیس آفیسر (S P O) سمیت 5 افراد زخمی ہوگئے۔تمام زخمیوں کو علاج کے لیے ایمرجنسی اسپتال قاضی گنڈ منتقل کیا گیا، جہاں سے انھیں مزید علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج/110

عید الفطر کے پیش نظر سرینگر کی بادام واری میں بادام کے

شگوفوں سے لطف اندوز ہونے کے لئے سیاحوں کا رش

گزشتہ تین دنوں میں لاکھوں سیلانیوں نے باغ کی سیر کی، سڑکوں پر گاڑیاں قطار در قطار

سرینگر، 02اپریل،وی او آئی،عید الفطر کے دوسرے اور تیسرے روز کے پیش نظر پائین شہر کے رعناواری علاقے میں قائم بادام واری میں لوگوں کا اژدحام اُمڑ آیا ہے جبکہ گزشتہ تین دنوں سے گاڑیاں قطار در قطار گاڑیوں میں مقامی اور غیر مقامی سیلانی اور سیاح تو اریخی بادام واری کی سیر کیلئے آتے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پائین شہر کے رعناواری

علاقے میں واقع تاریخی بادام واری میں سیاحوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے اور عید الفطر کے تیسرے روز بادام واری میں سیلانیوں کا اژدحام اُمڑ کر آیا ہے جس کی وجہ سے علاقے میں ٹریفک کا بدترین جام بھی لگا ۔ تاریخی ہاری پربت قلعے کے دامن میں واقع بادام واری میں لگے بادام کے درختوں پر چھوٹے شگوفوں سے ہر سو جنت کا سماں بندھ گیا/112

ضلع پونچھ میں LOC پر پاکستانی فوج نے کی جنگ بندی کی خلاف ورزی

بلا اشتعال فائرنگ کا موثر جواب

بارودی سرنگ دھماکے اور فائرنگ کے نتیجے میں دشمن کے 5 فوجی زخمی: حکام

سری نگر،۲،اپریل،ایک دفاعی ترجمان نے بدھ کو جموں میں کہا کہ پاکستان کی فوج نے جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ گولہ باری کرتے ہوئے ہندوستانی علاقے میں گھس کر جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ۔جے کے این ایس کے مطابق دفاعی ترجمان نے بتایا کہ لائن آف کنٹرول پر یہ خلاف ورزی منگل کی دوپہر ایک بجکر دس منٹ پر ہوئی اور بھارتی فوجیوں نے ''پورے تحمل وضبط'' کیساتھ جوابی کارروائی کی۔ اگرچہ ہندوستانی فوج نے پاکستان کی طرف سے کسی جانی نقصان کا کوئی ذکر نہیں کیا،سرکاری ذرائع نے بتایا کہ دھماکے اور اس کے بعد دونوں طرف سے فائرنگ کے نتیجے میں دشمن کے 5فوجی زخمی ہوئے۔جموں میں مقیم ڈیفنس پی آر او لیفٹیننٹ کرنل سنیل بارٹوال نے ایک بیان میں کہا کہ یکم اپریل 2025 کو ضلع پونچھ میں کرشنا گھاٹی سیکٹر میں ایل او سی کے پار پاکستانی فوج کی دراندازی کی وجہ سے بارودی سرنگ کا دھماکہ ہوا۔اس کے بعد پاکستانی فوج کی طرف سے/111

اسرائیل فلسطین تنازع میں مغربی میڈیا کا کردار

انسانیت کی بات کرنے والے مغربی میڈیا کو اپنا محاسبہ خود کرنا چاہیے

تحریر۔۔۔
عریشہ قیوم

گزشتہ کچھ عرصے میں اور خصوصاً نائن الیون کے بعد مغربی دنیا میں اسلاموفوبیا بڑے پیمانے پر پھیلا ہے۔ اسی عرصے کے دوران پاپولزم اور دائیں بازو کی سیاست اپنے عروج پر پہنچی اور مسلمانوں کو بطور دہشتگرد قوم کے پیش کیا جانے لگا۔

اس سارے عمل میں بہت بڑا ہاتھ میڈیا کا تھا۔ اگر چہ ہم اکثر مغربی میڈیا اوران کی روایات کو بطور نمونہ پیش کرتے ہیں لیکن جب بات مسلمانوں کے بارے میں آتی ہے تو ہمیں وہ معروضیت اور دیانت داری نظر نہیں آتی ،جس کا وہ دعویٰ کرتے ہیں۔

مسلمانوں کے بارے ان کا تصور سٹیریو ٹائپ ہے کہ شاید ہر مسلمان شدت پسند ہوتا ہے اوران کے ہاں خواتین کو قید کر کے رکھا جاتا ہے۔

یہاں ہم مکمل طور پر مغربی میڈیا کو مورد الزام بھی نہیں ٹھہرا سکتے کہ اس میں بہت بڑا ہاتھ خود مسلم ممالک کی پالیسیوں، مسلم امہ کی خرابیوں، مغربی ممالک کی اندرونی سیاست ،اورگزشتہ پانچ دہائیوں سے ان کا مسلسل مسلم دنیا کے ساتھ یا ان میں حالت جنگ میں ہونا بھی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ کسی بھی جنگ میں سب سے پہلی ہلاکت سچ اور حقیقت کی ہوتی ہے۔ جب جنگ کے بادل چھائے ہوتے ہیں اور ہر چیز دھندلی ہوتی ہے ،کھرے کو کھوٹے سے الگ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے ہاں بہت بڑا موقع ہوتا ہے جن کا کاروبار نفرت پھیلا کر اپنی دکان چمکانا ہوتا ہے،جن کے ہاں انسانی جان، اخلاقیات و اقدار کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی اور جن کے ہاں صحافت ایک مقدس مشن کے بجائے اپنے نظریات کا پرچار کرنے کا محض ایک ذریعہ ہے۔ وہ لوگ اس موقعے کو غنیمت جان کر خوب پراپیگنڈا کرتے ہیں۔

پراپیگنڈا کرنا ہمیشہ سے حکومتوں اور متحارب قوتوں کا کام رہا ہے کہ وہ اپنے مفادات کے لیے سچ اور جھوٹ کو خلط ملط کر کے اور اس کا بار بار پرچار کر کے یوں پیش کرتے ہیں کہ ایک عام ذہن کنفیوز ہو جاتا ہے کہ آخر دعوؤں کے اس انبار میں کیا حقیقت ہے اور کیا فسانہ۔ اب یہاں مقصد کے حصول کے لیے میڈیا کا استعمال کیا جاتا ہے۔

صحافت کا کام محض عوام کو اطلاع پہنچانا یا یہ بتانا نہیں کہ کون سا واقعہ کب رونما ہوا، بلکہ سچائی اور حقیقی صورتحال سے آگاہ کرنا بھی میڈیا کا فرض ہے۔

اگر محض معلومات دینا میڈیا کا کام ہے تو یہ کام بہت بہتر طریقے سے ہر حکومت اور تنظیم کا شعبہ تعلقات عامہ کرتا ہے اور کر سکتا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وہ ایک فریق ہیں اور ان سے یہ توقع رکھنا عبث ہے کہ وہ ہر بات حقائق پر مبنی بتائیں گے۔ ایک عام آدمی کی اتنی صلاحیت نہیں کہ وہ ہر خبر کی فیکٹ چیک اور دوسرے ذرائع سے تصدیق کرے۔

ایک ذمہ دار میڈیا کا کام ہے کہ وہ اپنے صارفین کے لیے یہ فریضہ سرانجام دے جس میں بدقسمتی سے حماس اور اسرائیل کی حالیہ جنگ کے دوران مغربی میڈیا ناکام ہو چکا ہے۔ اگر چہ دہائیوں سے مغربی میڈیا فلسطین اور اسرائیل کے حوالے سے ایک خاص نکتہ نظر پیش کر رہا ہے، جو کہ ان کی حکومتوں کا ہے۔

اس سوچ کے تحت فلسطینیوں کو ایک منظم انداز میں کسی کمتر انسان کے روپ میں پیش کیا جاتا ہے لیکن سات اکتوبر **2023** کے بعد سے جب سے یہ مسئلہ عالمی شہہ سرخیوں کا دوبارہ سے حصہ بنا ہے، مغربی میڈیا کا کردار مجرمانہ رہا ہے۔

پہلے یہ خبر پھیلائی گئی کہ حماس نے **200** بچوں کے سر قلم کیے ہیں، یہ خبر تمام مغربی میڈیا نے بڑھا چڑھا کر پیش کی، مختلف جرائد کے سرورق پر اسے شائع کیا گیا، ٹی وی پر طویل نشریات چلائی گئیں، امریکی صدر نے اس کو ٹویٹ کیا اور کہا کہ میں نے خود وہ تصاویر دیکھی ہیں۔ لیکن بعد میں وہ سب جھوٹ نکلا، اس کو رپورٹ کرنے والی سی این این کی رپورٹر نے اس کی تردید کی۔

بات یہاں پر نہیں رکتی۔ **70** سال سے نہتے فلسطینی عوام اسرائیلی جبر تلے جی رہے ہیں، دن رات وہ مر رہے ہیں لیکن مغربی دنیا کی ہر بات سات اکتوبر سے شروع ہوتی ہے۔ یوں جیسے سات اکتوبر سے پہلے سب امن تھا اور لوگ خوش باش رہ رہے تھے۔ غزہ اور مغربی کنارے کے لوگوں کیلیے ہر دن جہنم کی طرح ہے اور تھا۔ یہ کوئی اب سے شروع نہیں ہوا۔ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کے بقول، حماس کے حملے کسی خلا میں نہیں ہوئے۔

مغربی میڈیا میں اسرائیلی ہلاکتوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا ہے، کوئی شک نہیں کہ سویلنز کی ہلاکتوں کا کوئی جواز نہیں ہوتا، لیکن ہمیں یہی جذبہ اور مذمت دوسری طرف کی ہلاکتوں اور اسرائیل کی جانب سے کیے جانے والے جنگی جرائم پر نظر نہیں آتی۔

اگر حماس دہشت گرد ہے جیسا کہ امریکہ، برطانیہ اور مغربی دنیا کے میڈیا کا دعویٰ ہے تو اسی اصول کی بنا پر اسرائیل کو بھی دہشت گرد کہنا چاہیے۔

آخر ہسپتالوں پر ٹارگٹڈ حملے کرنا، صحافیوں پر فائرنگ، بچوں کا قتل عام، **20** لاکھ افراد کا پانی، خوراک اور بجلی بند کر کے ان کو محصور کر کے ان پر اندھا دھند بمباری اور پھر ٹینکوں کے ذریعے زمینی کارروائی کرنا، لاکھوں لوگوں کو بے گھر کرنا اور برسوں سے ان کی نسل کشی کرنا، کیا دہشتگردی نہیں ہے؟

جب الاہلی ہسپتال پر اسرائیل کی جانب سے حملہ ہوا اور اس پر دنیا بھر سے تنقید ہونے لگی تو اسرائیل اور اس کے ترجمانوں نے، جو پہلے اس کو فخریہ طور پر اپنی کارروائی کے طور پر پیش کر رہے تھے، اس قتل عام کو حماس پر ڈال دیا اور مغربی میڈیا نے اس اسرائیلی بیانیے کو ہی آگے بڑھانا شروع کر دیا۔

وہ حماس جس کے سینکڑوں راکٹ حملوں میں بھی کبھی درجن بھر لوگ ہلاک نہیں ہوئے، اس پر پانچ سو لوگوں کی ہلاکت کا الزام لگا دیا گیا۔ باوجود اس کے کہ خود اسرائیلی اس ہسپتال کو پہلے سے متنبہ کر رہے تھے اور عملے کو دھمکا رہے تھے۔

اسرائیل کی جانب سے یہ کوئی پہلی بار تو نہیں کیا گیا، اس کی اس طرح کی کارروائیوں کی ایک لمبی تاریخ ہے۔ گزشتہ برس اس کی فورسز نے الجزیرہ کی امریکی شہریت رکھنے والے رپورٹر کو قتل کر دیا اور ہمیں مغربی میڈیا میں کوئی غصہ دکھائی نہیں دیا، اس مغربی میڈیا میں کہ جس نے جمال خشوگی کے قتل پر ابھی تک سعودی ولی عہد کا پیچھا نہیں چھوڑا۔ اس سارے پراپیگنڈے اور مہم جوئی کے پیچھے ایک خاص مائنڈ سیٹ ہے اور وہ یہ کہ فلسطینیوں کو اتنا ظالم دکھاؤ اور ان کی اتنی تذلیل کرو کہ وہ انسان ہی نہ لگیں اور خود ان کی اپنی عوام کی رائے یہی بن جائے کہ شاید ان کے قتل سے اتنا فرق نہیں پڑتا۔ بالکل وہی ذہنیت جو ہٹلر کے نازی جرمنی میں یہودیوں کے قتل عام کا جواز ڈھونڈنے کے لیے پیش کی گئی۔

اسی بنا پر ہم دیکھتے ہیں کہ بی بی سی جب اسرائیل کی ہلاکتوں کو رپورٹ کرے گا تو بتائے گا کہ ان کو کس نے مارا ہے لیکن دوسری طرف کے لیے رویہ بدل جاتا ہے۔ اتنے فلسطینی مر گئے، اب خدا جانے کیسے، کس نے مارا، کوئی طوفان آیا یا عذاب۔ اس سارے منظرنامے میں اگر کوئی اختلافی آواز اٹھتی ہے تو اس کو یہود مخالف اور اینٹی سیمیٹک بولا جاتا ہے۔

اگر کوئی احتجاج کرتا ہے تو پورا مغرب اس پر پابندی عائد کرتا ہے۔ ہارورڈ کے طلباء کے ساتھ جو ہوا، ابھی وہ تازہ ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مغربی میڈیا اپنا محاسبہ کرے، پراپیگنڈا کے بجائے اپنا کام کرے، مفادات کے بجائے انسانیت کا سوچے اور ایک دفعہ پھر عراق جنگ والا گناہ نہ دہرائے۔

کہا جاتا ہے کہ کسی بھی جنگ میں سب سے پہلی ہلاکت سچ اور حقیقت کی ہوتی ہے۔ جب جنگ کے بادل چھائے ہوتے ہیں اور ہر چیز دھندلی ہوتی ہے ،کھرے کو کھوٹے سے الگ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے ہاں بہت بڑا موقع ہوتا ہے جن کا کاروبار نفرت پھیلا کر اپنی دکان چمکانا ہوتا ہے،جن کے ہاں انسانی جان، اخلاقیات و اقدار کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی اور جن کے ہاں صحافت ایک مقدس مشن کے بجائے اپنے نظریات کا پرچار کرنے کا محض ایک ذریعہ ہے۔ وہ لوگ اس موقعے کو غنیمت جان کر خوب پراپیگنڈا کرتے ہیں۔

پراپیگنڈا کرنا ہمیشہ سے حکومتوں اور متحارب قوتوں کا کام رہا ہے کہ وہ اپنے مفادات کے لیے سچ اور جھوٹ کو خلط ملط کر کے اور اس کا بار بار پرچار کر کے یوں پیش کرتے ہیں کہ ایک عام ذہن کنفیوز ہو جاتا ہے کہ آخر دعوؤں کے اس انبار میں کیا حقیقت ہے اور کیا فسانہ۔ اب یہاں مقصد کے حصول کے لیے میڈیا کا استعمال کیا جاتا ہے۔

صحافت کا کام محض عوام کو اطلاع پہنچانا یا یہ بتانا نہیں کہ کون سا واقعہ کب رونما ہوا، بلکہ سچائی اور حقیقی صورتحال سے آگاہ کرنا بھی میڈیا کا فرض ہے۔

اگر محض معلومات دینا میڈیا کا کام ہے تو یہ کام بہت بہتر طریقے سے ہر حکومت اور تنظیم کا شعبہ تعلقات عامہ کرتا ہے اور کر سکتا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وہ ایک فریق ہیں اور ان سے یہ توقع رکھنا عبث ہے کہ وہ ہر بات حقائق پر مبنی بتائیں گے۔ ایک عام آدمی کی اتنی صلاحیت نہیں کہ وہ ہر خبر کی فیکٹ چیک اور دوسرے ذرائع سے تصدیق کرے۔

ایک ذمہ دار میڈیا کا کام ہے کہ وہ اپنے صارفین کے لیے یہ فریضہ سرانجام دے جس میں بدقسمتی سے حماس اور اسرائیل کی حالیہ جنگ کے دوران مغربی میڈیا ناکام ہو چکا ہے۔ اگر چہ دہائیوں سے مغربی میڈیا فلسطین اور اسرائیل کے حوالے سے ایک خاص نکتہ نظر پیش کر رہا ہے، جو کہ ان کی حکومتوں کا ہے۔

اس سوچ کے تحت فلسطینیوں کو ایک منظم انداز میں کسی کمتر انسان کے روپ میں پیش کیا جاتا ہے لیکن سات اکتوبر **2023** کے بعد سے جب سے یہ مسئلہ عالمی شہہ سرخیوں کا دوبارہ سے حصہ بنا ہے، مغربی میڈیا کا کردار مجرمانہ رہا ہے۔

پہلے یہ خبر پھیلائی گئی کہ حماس نے **200** بچوں کے سر قلم کیے ہیں، یہ خبر تمام مغربی میڈیا نے بڑھا چڑھا کر پیش کی، مختلف جرائد کے سرورق پر اسے شائع کیا گیا، ٹی وی پر طویل نشریات چلائی گئیں، امریکی صدر نے اس کو ٹویٹ کیا اور کہا کہ میں نے خود وہ تصاویر دیکھی ہیں۔ لیکن بعد میں وہ سب جھوٹ نکلا، اس کو رپورٹ کرنے والی سی این این کی رپورٹر نے اس کی تردید کی۔

بات یہاں پر نہیں رکتی۔ **70** سال سے نہتے فلسطینی عوام اسرائیلی جبر تلے جی رہے ہیں، دن رات وہ مر رہے ہیں لیکن مغربی دنیا کی ہر بات سات اکتوبر سے شروع ہوتی ہے۔ یوں جیسے سات اکتوبر سے پہلے سب امن تھا اور لوگ خوش باش رہ رہے تھے۔ غزہ اور مغربی کنارے کے لوگوں کیلیے ہر دن جہنم کی طرح ہے اور تھا۔ یہ کوئی اب سے شروع نہیں ہوا۔ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کے بقول، حماس کے حملے کسی خلا میں نہیں ہوئے۔

مغربی میڈیا میں اسرائیلی ہلاکتوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا ہے، کوئی شک نہیں کہ سویلنز کی ہلاکتوں کا کوئی جواز نہیں ہوتا، لیکن ہمیں یہی جذبہ اور مذمت دوسری طرف کی ہلاکتوں اور اسرائیل کی جانب سے کیے جانے والے جنگی جرائم پر نظر نہیں آتی۔

اگر حماس دہشت گرد ہے جیسا کہ امریکہ، برطانیہ اور مغربی دنیا کے میڈیا کا دعویٰ ہے تو اسی اصول کی بنا پر اسرائیل کو بھی دہشت گرد کہنا چاہیے۔

آخر ہسپتالوں پر ٹارگٹڈ حملے کرنا، صحافیوں پر فائرنگ، بچوں کا قتل عام، **20** لاکھ افراد کا پانی، خوراک اور بجلی بند کر کے ان کو محصور کر کے ان پر اندھا دھند بمباری اور پھر ٹینکوں کے ذریعے زمینی کارروائی کرنا، لاکھوں لوگوں کو بے گھر کرنا اور برسوں سے ان کی نسل کشی کرنا، کیا دہشتگردی نہیں ہے؟

جب الاہلی ہسپتال پر اسرائیل کی جانب سے حملہ ہوا اور اس پر دنیا بھر سے تنقید ہونے لگی تو اسرائیل اور اس کے ترجمانوں نے، جو پہلے اس کو فخریہ طور پر اپنی کارروائی کے طور پر پیش کر رہے تھے، اس قتل عام کو حماس پر ڈال دیا اور مغربی میڈیا نے اس اسرائیلی بیانیے کو ہی آگے بڑھانا شروع کر دیا۔

وہ حماس جس کے سینکڑوں راکٹ حملوں میں بھی کبھی درجن بھر لوگ ہلاک نہیں ہوئے، اس پر پانچ سو لوگوں کی ہلاکت کا الزام لگا دیا گیا۔ باوجود اس کے کہ خود اسرائیلی اس ہسپتال کو پہلے سے متنبہ کر رہے تھے اور عملے کو دھمکا رہے تھے۔

اسرائیل کی جانب سے یہ کوئی پہلی بار تو نہیں کیا گیا، اس کی اس طرح کی کارروائیوں کی ایک لمبی تاریخ ہے۔ گزشتہ برس اس کی فورسز نے الجزیرہ کی امریکی شہریت رکھنے والے رپورٹر کو قتل کر دیا اور ہمیں مغربی میڈیا میں کوئی غصہ دکھائی نہیں دیا، اس مغربی میڈیا میں کہ جس نے جمال خشوگی کے قتل پر ابھی تک سعودی ولی عہد کا پیچھا نہیں چھوڑا۔ اس سارے پراپیگنڈے اور مہم جوئی کے پیچھے ایک خاص مائنڈ سیٹ ہے اور وہ یہ کہ فلسطینیوں کو اتنا ظالم دکھاؤ اور ان کی اتنی تذلیل کرو کہ وہ انسان ہی نہ لگیں اور خود ان کی اپنی عوام کی رائے یہی بن جائے کہ شاید ان کے قتل سے اتنا فرق نہیں پڑتا۔ بالکل وہی ذہنیت جو ہٹلر کے نازی جرمنی میں یہودیوں کے قتل عام کا جواز ڈھونڈنے کے لیے پیش کی گئی۔

میانمار میں شدید زلزلے سے ہلاکتوں کی تعداد 3,000 تک پہنچنے کا خدشہ

ینگون: میانمار میں آنے والے 7.7 شدت کے زلزلے نے تباہی مچادی، جس میں 2,719 افراد ہلاک جبکہ 4,521 زخمی ہوگئے۔ حکام کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد 3,000 سے تجاوز کر سکتی ہے۔ زلزلہ جمعہ کے روز دوپہر کے وقت آیا اور سو سال کی سب سے بڑی قدرتی آفت ثابت ہوا، جس میں قدیم پگوڈا اور جدید عمارتیں زمین بوس ہوگئیں۔ متاثرہ علاقوں میں پانی، خوراک اور طبی امداد کی شدید قلت ہے، جبکہ زلزلے کے خوف سے عوام سڑکوں اور کھلے میدانوں میں رات گزارنے پر مجبور ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق مانڈالے میں ایک پری اسکول کی عمارت گرنے سے 50 بچے اور 2 اساتذہ جاں بحق ہوگئے۔ امدادی تنظیمیں کوشش کر رہی ہیں کہ متاثرین کو بنیادی ضروریات فراہم کی جائیں، مگر ملک میں جاری خانہ جنگی امدادی کارروائیوں میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ میانمار میں 2021 کی فوجی بغاوت کے بعد سے جاری خانہ جنگی زلزلہ متاثرین تک امداد پہنچانے میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے میانمار فوج سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ متاثرہ علاقوں میں انسانی امداد کی رسائی کو یقینی بنائے۔ دوسری جانب باغی گروہوں کا الزام ہے کہ فوج نے زلزلے کے بعد بھی فضائی حملے جاری رکھے ہیں۔ میانمار کے پڑوسی ملک تھائی لینڈ میں بھی زلزلے کے اثرات دیکھنے میں آئے۔ بینکاک میں ایک نامکمل فلک بوس عمارت گرنے سے 13 افراد ہلاک اور 74 لاپتہ ہوگئے۔ ریسکیو ٹیمیں ملبے تلے دبے 70 افراد کی تلاش میں مصروف ہیں، لیکن چار دن گزرنے کے بعد زندہ بچ جانے کی امیدیں دم توڑ رہی ہیں۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ عمارت کی تعمیر میں غیر معیاری اسٹیل کا استعمال کیا گیا تھا، جس پر حکومت نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ میانمار میں تباہ کن زلزلے سے اموات کی تعداد 2700 سے تجاوز کر گئی، متاثرہ علاقوں میں لوگوں کو خوراک، پانی اور پناہ کی تلاش میں شدید جدوجہد کا سامنا ہے۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق میانمار کے فوجی رہنما سینئر جنرل من آنگ ہلائنگ نے منگل کو ٹیلی ویژن پر اپنے خطاب میں کہا کہ زلزلے سے ہلاکتوں کی تعداد 2719 تک پہنچ گئی ہے اور یہ تعداد 3 ہزار سے بھی تجاوز کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 4521 افراد زخمی ہوئے اور 441 لاپتہ ہیں، ہمسایہ ملک تھائی لینڈ میں بھی کم از کم 20 افراد ہلاک ہوئے۔ دریں اثنا، میانمار کے حکام نے منگل کو تباہ کن زلزلے کے متاثرین کی یاد میں منڈل کے ایک پری اسکول میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ جمعہ کو دوپہر کے کھانے کے وقت آنے والا 7.7 شدت کا زلزلہ ایک صدی سے زیادہ عرصے میں جنوب مشرقی ایشیائی ملک میں آنے والا سب سے شدید زلزلہ تھا، جس نے قدیم پگوڈا اور جدید عمارتوں کو یکساں طور پر منہدم کر دیا۔

غزہ میں 10 دن کے دوران اسرائیلی حملوں میں 322 بچے شہید اور 609 زخمی ہوئے، یونیسیف

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسیف) نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیل کے تازہ حملے میں گزشتہ 10 روز کے دوران کم از کم 322 بچے شہید اور 609 زخمی ہوئے ہیں۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال نے ایک بیان میں کہا کہ ان اعداد و شمار میں وہ بچے بھی شامل ہیں جو 23 مارچ کو جنوبی غزہ میں الناصر اسپتال کے سرجیکل ڈپارٹمنٹ پر حملے میں شہید یا زخمی ہوئے تھے۔ یونیسیف کا کہنا ہے کہ ان میں سے زیادہ تر بچے بے گھر ہوئے ہیں اور عارضی خیموں یا تباہ شدہ گھروں میں پناہ لیے ہوئے ہیں۔ یونیسیف کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کیتھرین رسل کا کہنا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی نے غزہ کے بچوں کے لیے ایک لائف لائن فراہم کی ہے لیکن بچوں کو ایک بار پھر مہلک تشدد اور محرومی کے چکر میں دھکیل دیا گیا ہے۔ کیتھرین رسل نے مزید کہا کہ 'تمام فریقین کو بچوں کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں پر عمل کرنا ہوگا'۔

امریکا نے حملہ کیا تو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوگا، ایران

ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے ایک سینئر مشیر علی لاریجانی نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا ہے کہ اگر امریکا یا اس کے اتحادیوں کی جانب سے ایران پر حملہ کیا گیا تو اس کے پاس جوہری ہتھیار حاصل کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ ترک خبر رساں ادارے اناطولو کے مطابق علی لاریجانی نے سرکاری ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم جوہری ہتھیاروں کی طرف نہیں بڑھ رہے لیکن اگر آپ جوہری معاملے پر غلطی کرتے ہیں تو آپ ایران کو اس کی طرف بڑھنے پر مجبور کریں گے کیونکہ اسے اپنا دفاع کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران ایسا نہیں کرنا چاہتا لیکن جب آپ دباؤ ڈالتے ہیں تو اس کے پاس کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ علی لاریجانی کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کو ایران کو دھمکی دی تھی کہ اگر وہ اپنے جوہری پروگرام پر مذاکرات میں واشنگٹن کے ساتھ شامل ہونے پر راضی نہیں ہوا۔

گجرات میں پٹاخہ فیکٹری میں خوفناک دھماکے سے 18 افراد ہلاک

گجرات کے ضلع بناس کانٹھا میں واقع پٹاخے بنانے والی فیکٹری میں خوفناک دھماکے کے نتیجے میں کم از کم 18 افراد ہلاک ہوگئے۔ ہندوستان ٹائمز کی (رپورٹ)[1] کے مطابق بھارتی خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی نے حکام کے حوالے سے بتایا کہ منگل کو گجرات کے بناس کانٹھا ضلع کے ایک صنعتی علاقے میں واقع پٹاخہ فیکٹری میں دھماکے سے کم از کم 18 افراد ہلاک ہوگئے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اکشے راج ماکوانا کا کہنا تھا کہ اس واقعے میں 18 افراد ہلاک ہوئے ہیں، اور پانچ دیگر زخمی ہیں، کیونکہ ایک زبردست دھماکے کے بعد عمارت کی چھت گر گئی تھی۔ ہلاک شدگان میں سے بیشتر مدھیہ پردیش سے تعلق رکھنے والے مزدور اور ان کے اہل خانہ تھے۔ بناس کانٹھا کے کلکٹر میہر پٹیل نے بتایا کہ فیکٹری میں دھماکہ تقریباً 9:45 بجے صبح ہوا، جس سے پوری آر سی سی کی چھت گر گئی۔ یہ واقعہ ڈیسا قصبے کے قریب واقع ایک یونٹ میں پیش آیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اکشے راج ماکوانا کے مطابق، یہ یونٹ پٹاخوں کو ذخیرہ کرنے کے لیے بنایا گیا تھا، اور اب تک کوئی ایسا ثبوت نہیں ملا ہے کہ یہاں پٹاخے تیار کیے جا رہے تھے۔ اس سے قبل، حکام نے کہا تھا کہ یہ ایک فیکٹری تھی جہاں پٹاخے بنائے جا رہے تھے۔ گجرات کے وزیر اعلی بھوپیندر پٹیل نے اس واقعے پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ کو 4 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50000 روپے کی مالی امداد دینے کا اعلان کیا۔ بھوپیندر پٹیل نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، کہ ڈیسا میں پٹاخہ گودام میں آگ لگنے اور چھت گرنے سے مزدوروں کی موت کا واقعہ دل دہلا دینے والا ہے۔ غم کی اس گھڑی میں میں سوگوار لواحقین کے ساتھ دلی تعزیت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں اس حادثے میں ریلیف، بچاؤ اور علاج کے کام کے سلسلے میں انتظامیہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہوں۔ میں نے انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ زخمیوں کو جلد از جلد مناسب علاج معالجے کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ ریاستی حکومت ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ کو 4 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50,000 روپے کی امداد فراہم کرے گی۔ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلی موہن یادو نے بھی اس واقعے میں ایم پی سے تعلق رکھنے والے مزدوروں کی ناگہانی موت پر دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ واقعے سے متاثرہ مزدوروں کو مکمل مدد فراہم کی جائے گی۔ یادو نے مزید کہا کہ مزدوروں کی مدد اور ان کے اہل خانہ کی مدد کے لیے تمام ضروری کوششیں کی جائیں۔

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حسن بابا ولد غلام احمد بابا ساکنہ موضع ڈانگر پورہ (مالمو) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود سکینہ بانو

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع ڈانگر پورہ (مالمو) تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود سکینہ بانو مورخہ 01/08/2008 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب دانش احمد ولد عبدالحمید راتھر ساکنہ دیگدار بار زونی مر سرینگر بمراد حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دانش احمد ولد عبدالحمید راتھر ساکنہ دیگدار بار زونی مر سرینگر کی زوجہ فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفیہ	پیشہ	کیفیت
عبدالحمید راتھر	۹۳	شوہر	مزدوری	رنڈوا
دانش احمد	۲۴	پسر	...	غیر شادی شدہ
افشانہ	۳۲	دختر	گھریلو کام	شادی شدہ
بسما	۲۳	---	...	...
خوشبو	۲۲			شادی شدہ

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام نبی بٹ ولد محمد اکبر بٹ ساکنہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود مبشر نبی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع اگری کلان تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود مبشر نبی مورخہ 15/11/2011 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب فیاض احمد بیگ ولد مرحوم بشیر احمد بیگ ساکنہ چھانہ پورہ نوشہرہ زونی مر بمراد حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کے والد بشیر احمد بیگ ولد عبدالرحمان بیگ ساکنہ چھانہ پورہ نوشہرہ زونی مر مورخہ 07/02/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
رفیقہ	۷۵	زوجہ	گھریلو کام	بیوہ
فیاض احمد بیگ	۵۰	پسر	کاروبار	شادی شدہ
تسلیمہ ارشاد	۴۵	دختر	...	شادی شدہ
ارشادہ سراج	۴۸	--	...	...

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب زبیر احمد بٹ ولد مرحوم محمد اشرف بٹ ساکنہ گلی کدل زونیمر سرینگر بمراد حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کے والد محمد اشرف بٹ ولد عبدالعزیز بٹ ساکنہ گلی کدل زونی مر سرینگر مورخہ 14/10/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
زبیر اشرف بٹ	۴۳	پسر	پرائیوٹ ملازم	شادی شدہ
اویس احمد بٹ	۴۱	---	...	...
حسینہ	۷۰	زوجہ	گھریلو کام	بیوہ

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب تنویر احمد پلو ولد مرحوم علی محمد پلو ساکنہ وچارناگ نوشہرہ سرینگر بمراد حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کے والد متوفی علی محمد پلو ولد مرحوم غلام محمد پلو ساکنہ وچارناگ نوشہرہ سرینگر مورخہ 08/07/2023 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
مظفر احمد پلو	۵۰	پسر	دکاندار	شادی شدہ
تنویر احمد پلو	۴۵	---	کاروبار	...
مسرت جان	۵۵	دختر	گھریلو کام	...
محفوظہ جان	۵۳	---	...	...
شگفتہ گوہر جان	۴۹	---	...	....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب الطاف حسین ملک ولد غلام محمد ملک ساکنہ موضع ڈانگر پورہ (مالمو) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود افشانہ الطاف

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع ڈانگر پورہ (مالمو) تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود افشانہ الطاف مورخہ 19/06/2009 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد اقبال بٹ ولد غلام قادر بٹ ساکنہ موضع آرچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود محمد اریب بٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع آرچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق ڈرائیس کارڈ سائل مذکور کا پسر خود محمد اریب مورخہ 07/03/2024 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب منظور احمد گنائی ولد غلام احمد گنائی ساکنہ موضع نولری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود انشا زہرا و پسر خود فرقان منظور گنائی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع نولری تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود انشا زہرا مورخہ 05/10/2014 و پسر خود فرقان منظور گنائی مورخہ 18/04/2016 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب الطاف حسین ولد غلام محمد گنائی ساکنہ موضع نولری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود یاسمینہ و پسر خود نوید احمد گنائی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع نولری تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود یاسمینہ مورخہ 03/06/2016 و پسر خود نوید احمد گنائی مورخہ 30/11/2018 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد شفیع گنائی ولد غلام محمد گنائی ساکنہ موضع نولری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود فلک زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع نولری تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود فلک زہرا مورخہ 07/07/2015 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب لطیف احمد ماگرے ولد غلام محمد ماگرے ساکنہ موضع نوری پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختران خود سائمہ لطیف و رتبہ لطیف

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع نوری پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختران خود سائمہ لطیف مورخہ 01/05/2014 و رتبہ لطیف مورخہ 03/09/2016 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختران خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب عبدالحمید گنائی ولد عبدالعزیز گنائی ساکنہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود اربینہ حمید

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع اگری کلان تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود اربینہ حمید مورخہ 03/03/2015 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حیدر ڈار ولد غلام مصطفی ڈار ساکنہ موضع ملہ بھوش تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود انشاء زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع ملہ بھوش تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود انشاء زہرا مورخہ 16/02/2009 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب عبدالمجید گنائی ولد غلام محمد گنائی ساکنہ موضع نولری تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختران خود آمینہ زہرا و ملیبا زہرا و ماہی جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع نولری تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختران خود آمینہ زہرا مورخہ 15/02/2019 و ملیبا زہرا 10/03/2021 و ماہی جان مورخہ 10/03/2021 کو پیدا ہوئی ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اسلام کے تجارتی اصول

اسلام میں بہ راہ راست کاروباری لین دین کو پسند کیا گیا ہے، جس میں دلالوں اور سٹہ بازوں کی کوئی گنجائش نہیں، بہ راہ راست لین دین سے غلط فہمیاں دور ہو جاتی ہیں

اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے، اسلامی نقطہ نظر سے تاجر پر لازم ہے کہ وہ شے کے معیار کے متعلق صحیح معلومات خریدار کو بتا دے، کسی چیز کے کسی بھی نقص کو نہ چھپائے، اگر چیز میں کوئی نقص پڑ گیا ہو تو اسے چھپانے کے بہ جائے خریدار کو سودا طے کرنے سے پہلے آگاہ کردیے۔

اسلامی تاریخ میں ہمیں کاروباری دیانت کی سیکڑوں مثالیں ملتی ہیں۔ سودا طے ہوتے وقت فروخت کار خریدار کو مال میں موجود نقص کے متعلق بتانا بھول گیا یا دانستہ چھپا گیا بعد میں جب فروخت کار کو یاد آیا تو وہ میلوں خریدار کے پیچھے مارا مارا پھرا اور پھر کبھی تو غیر مسلم، مسلم تاجر کی اس دیانت داری کو دیکھ کر اسلام لے آیا۔ انڈونیشیا کے باشندے دیانت دار مسلم تاجروں کے ذریعے ہی حلقہ بہ گوش اسلام ہوئے۔

اچھے معیار کی چیز میں گھٹیا شے کی ملاوٹ حرام بھی ہے اور کاروباری اصولوں کے مطابق یہ ناقابل معافی جرم بھی ہے۔

ایک مرتبہ رسول پاک ﷺ غلے کی ایک منڈی سے گزر رہے تھے کہ آپ ﷺ رک گئے اور اپنا دست مبارک غلے کے ڈھیر میں ڈالا، نیچے سے گیلا غلہ نکلا جب کہ ڈھیر کے اوپر خشک غلہ تھا، آپ ﷺ نے اس بد دیانتی کو سخت ناپسند فرمایا اور پھر ایک موقع پر ارشاد فرمایا کہ دیانت دار تاجر روز محشر صدیقوں میں سے اٹھائے جائیں گے۔

اس کے علاوہ تاجروں پر اسلامی اور کاروباری اصولوں کے مطابق یہ جائز نہیں کہ وہ اشیائے ضرورت کو کھلے بازار سے گوداموں میں منتقل کر کے اس کی چور بازاری شروع کر دیں اور اس طرح اس کی مصنوعی قلت پیدا کر کے عوام کا خون چوسیں۔ حضرت عمرؓ نے ایسے تاجروں کے خلاف عملی اقدام کر کے ثابت کیا کہ اسلام ایسے افراد کے وجود کو ایک لمحے کے لیے بھی برداشت نہیں کر سکتا جو محض دولت کی ہوس کی خاطر عوام الناس کو مصیبت میں مبتلا کرنے کے ناقابل معافی جرم کے مرتکب ہوں۔

اسلام خریدار اور فروخت کار کے درمیان آزادانہ اور کھلے مقابلے کی نا صرف اجازت دیتا ہے بلکہ اس کی تاکید اور حوصلہ افزائی بھی کرتا ہے۔

اجارہ داری آج کے دور کی سرمایہ دارانہ نظام کا خاصا ہے اور اس کے اثرات کو ختم کرنے کی کوشش ہر جگہ ہو رہی ہے۔ اسلام کے چودہ سو سال پہلے کے وضع کردہ اصول معیشت پر وقت نے کوئی اثر نہیں ڈالا اور دنیا کے تمام ممالک اسلامی اصولوں کو اپنے نظام ہائے معیشت میں جگہ دے رہے ہیں۔

اسلام میں بہ راہ راست کاروباری لین دین کو پسند کیا گیا ہے جس میں دلالوں اور سٹہ بازوں کی کوئی گنجائش باقی نہیں، کیوں کہ بہ راہ راست لین دین سے بہت سی غلط فہمیاں دور ہو جاتی ہیں۔ مستقبل کا کاروبار حال میں نہیں ہونا چاہیے حال کا کاروبار حال میں اور مستقبل کا کاروبار مستقبل میں ہونا چاہیے، کیوں کہ سٹہ بازی میں جوئے کا شائبہ پایا جاتا ہے اس لیے اسلامی نقطہ نظر سے نا صرف اسے ناپسند کیا گیا ہے بلکہ اسے حرام بھی قرار دیا گیا ہے۔

اسلام کے معاشی نظام نے کاروبار کے لیے ایک ضابطہ اخلاق مقرر کیا ہے تاکہ افراد معاشرے کے باہمی تعلقات خوش گوار رہوں اور صالح و منصفانہ معیشت فروغ پا سکے۔ جس کے لیے اسلام نے بنیادی اصول وضع کیے ہیں کہ باہمی رضامندی۔ دیانت داری۔ جائز اشیاء کی تجارت۔ جوئے اور نشے کی ممانعت۔

اسلام میں تجارت کی بنیاد باہمی رضامندی پر ہے قرآن کریم میں ارشاد گرامی کا مفہوم ہے کہ اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناحق طور سے نہ کھاؤ ہاں اگر باہمی رضامندی سے تجارت ہو تو درست ہے۔ (النساء) اس آیت کریمہ کے مفہوم سے ظاہر ہے کہ اسلام صرف باہمی رضامندی کے کاروبار کو جائز قرار دیتا ہے اور اس کے برعکس حق تلفی اور دھوکا دہی، مکر و فریب، اور ظلم و زیادتی وغیرہ ذرائع پر مبنی لین دین کو ناجائز ٹھہراتا ہے۔

اسی طرح معاملات کی وہ تمام صورتیں جن میں دوسرے کی کم زوری و مجبوری سے فائدہ اٹھایا گیا ہو ناجائز ہیں۔

اسلامی تجارت کا دوسرا اصول دیانت داری ہے یعنی لین دین کھلا صاف صاف اور برسر عام ہونا چاہیے، مال کے اصل معیار کو گاہک کے سامنے رکھ دینا چاہیے اور کسی قسم کا دھوکا اور فریب نہ ہو، تجارت کو فروغ دینے کے خفیہ ہتھکنڈے مثلاً ناپ تول میں کمی، وعدہ خلافی، خیانت اور بد دیانتی وغیرہ اختیار کرنا جائز نہیں ہے۔

اسلامی تجارت کا ایک اہم اصول ذخیرہ اندوزی کی ممانعت ہے، حضور پاک ﷺ نے ذخیرہ اندوزی کرنے والے کے لیے لعنت فرمائی ہے۔ اسلامی تجارت کا ایک اصول یہ بھی ہے کہ ہر وہ ذریعہ جس سے بغیر محنت کسی ایک فریق کو فائدہ پہنچتا ہو ناجائز ہے مثال کے طور پر جوا وغیرہ تمام صورتیں ناجائز ہیں کیوں کہ اس طرح معاشرے میں انتشار و اضطراب پیدا ہوتا ہے۔

اسلامی تجارت کا ایک اہم اصول تاجروں کا اعلیٰ کردار کا ہونا ہے، اسلام چاہتا ہے کہ تاجر ایسے اخلاق و کردار کا مظاہرہ کریں جس سے دوسرے متاثر ہوں ان میں دولت جمع کرنے کی ہوس نہ ہو، وہ اپنے کاروبار کو محنت سے کریں۔ تاریخ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ تبلیغ اسلام میں تاجروں کا خاص حصہ ہے، تجارت کا عام مفہوم باہمی لین دین کاروبار اور خرید و فروخت ہے تجارت کا لفظ دو افراد یا اداروں کے باہمی لین دین سے لے کر ملکوں اور قوموں کے باہمی تجارتی معاہدوں تک محیط ہے اور آج کل اس میں ہر قسم کی صنعت اور پیشہ شامل ہے، پس ہر وہ شخص تاجر ہے جو کاروباری تجارت اور خرید و فروخت سے اپنی روزی کماتا ہے۔

سرکار نبی کریم ﷺ خود تاجر تھے، آپ ﷺ جب جوان ہوئے تو تجارت کو اپنا پیشہ بنایا، آپ ﷺ کی دیانت صداقت امانت کا تمام مکہ معترف تھا، آپ ﷺ صادق الامین کے لقب سے مشہور تھے۔

حضرت خدیجہؓ کا کاروبار وسیع تھا انہیں ایک دیانت دار شریک حیات کی ضرورت تھی، آپ ﷺ کی دیانت دیکھ کر انہوں نے پیغام نکاح بھیجا۔ آپ ﷺ کا نکاح ہوا اور آپ ﷺ نے تمام تجارت خود سنبھالی جس نے فروغ اسلام میں اہم کردار ادا کیا۔

تاجروں کے لیے اس سے بڑھ کر اور کیا خوش قسمتی ہے کہ ان کا رزق کمانا حلال طریقہ سے خود کریم آقا ﷺ کی سنت مبارک ہے، یہ اپنی ضرورت زندگی کے لیے رزق بھی کما رہے ہیں اور سنت کا ثواب ان کو مل رہا ہے، مگر آج اس دور میں طرف بے ایمانی، بد دیانتی کا جال بچھا ہے، ذخیرہ اندوزی عام ہو چکی ہے، ناپ تول میں کمی تو اب معمولی بات ہے، اسی لیے ہم پر خدا کے عذاب نازل ہو رہے ہیں اور معاشرہ تباہ برباد ہو گیا ہے، ہمیں روز آخرت بھول گیا ہے، اللہ ہمیں ہدایت نصیب فرمائے اور ہمارے حال پر اپنا فضل و کرم فرمائے۔ آمین

اپنے بچوں کی خود حفاظت کیجیے

زیادتی کا شکار ہونے والوں میں لڑکوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے

انسان نے جیسے جیسے ترقی کی منازل طے کیں، سہولتوں کے انبار لگائے، وہیں اس دوڑ میں اخلاقیات کو کہیں بہت پیچھے چھوڑ دیا۔ بانو قدسیہ کہا کرتی تھیں کہ رشتے ایک دوسرے پر انحصار کرنے سے چلتے ہیں۔ یہی محبت بنائے رکھنے کی کنجی ہے۔ معیار زندگی بلند کرنے کے اس چکر میں ہم نے رشتوں کو بے توقیر اور انسانیت کو ریت کی طرح پھسلتے دیکھا ہے۔ پاکستان کے ہر شہر اور گاؤں سے آپ کو بچوں کے ساتھ زیادتی کے ایسے واقعات سننے کو ملیں گے کہ روح تک کانپ جائے۔

ایک کم سن اور نوعمر بچے کو کسی دکان، فیکٹری، گیراج یا بیگار پر لگا دیا جائے تو کون جانتا ہے ان میں سے کتنے بچے دن بھر کی مزدوری کے بعد اپنے مالکان کی زیادتی کا بھی نشانہ بنتے ہیں۔ میڈیا کے ذریعے اس طرح کے جن واقعات کی خبریں ہم تک پہنچتی ہیں وہ دس فیصد بھی نہیں ہوتیں۔ زیادتی کا شکار ان بچوں کو گھر والوں کو بتانے پر جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی جاتی ہیں۔ جب کہ بہت سے گھرانے ان واقعات کا علم ہونے کے بعد بھی ”بات“ کو دبا دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسا ماحول ہو تو بچے اپنے مسائل کس سے کہہ سکتے ہیں۔

پاکستان میں جنسی زیادتی کے مجرم اور پورن ویب سائٹس پر کام کرنے والے بہت سے چہرے سامنے آئے۔ خبر گرم رہنے تک ایسے افراد کے خلاف کارروائی ہوتی رہی مگر پھر سب آزاد ہو جاتے ہیں۔ جو خوف ہمارے معاشرے میں بیٹی کی عزت کو لے کر رہتا تھا وہ اب بیٹوں کی طرف بھی منتقل ہو گیا ہے۔ سرکاری ادارے ہوں یا فلاحی تنظیمیں، اعداد و شمار بہت باقاعدگی سے عوام کو بتائے جاتے ہیں اور جب سوال سزا کا ہو تو خاموشی گہری ہوتی رہتی ہے۔ نہ ہم کسی کو سزا دے کر عبرت بنا پائے اور نہ ہی قانون پر عمل کر پائے۔ زینب الرٹ مگر فائلوں میں کہیں دیمک کی خوراک بن رہا ہے۔

ساہیوال اور اسلام آباد پولیس سے معلومات تک رسائی کے قانون کے ذریعے حاصل کی گئیں معلومات کے مطابق 2022 میں جون کے مہینے تک کے اعداد و شمار کے مطابق 21 بچیوں اور 4 بچوں کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ تعداد پچھلے سال کی مجموعی تعداد سے بھی زیادہ ہے جبکہ پنجاب کے شہر ساہیوال میں اسی سال کے پہلے چھ ماہ میں جنسی زیادتی کے رپورٹ ہونے والے واقعات کی تعداد 13 ہے، جس میں 10 بچے اور 3 بچیاں شامل ہیں۔ یہ بات یہاں قابل غور ہے کہ پنجاب میں زیادتی کا شکار ہونے والوں میں لڑکوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ یہ صرف ان واقعات کے اعداد و شمار ہیں جو رپورٹ ہوئے۔ پاکستان میں یا تو بچے خود اس زیادتی کا نہیں بتاتے اور اگر بتا بھی دیں تو والدین چپ رہتے ہیں۔ پولیس میں رپورٹ کرنا اپنی عزت اچھالنے کے مترادف سمجھتے ہیں۔

قابل غور امر زیادتی کا شکار ان بچوں کی ذہنی اور جسمانی واپسی ہے۔ بدقسمتی سے ہم اس وقت تک شہر اقتدار میں بھی ایسا کوئی ری ہیبلی ٹیشن سینٹر نہیں بنا پائے۔ زیادتی یا جسمانی استحصال ایک واقعہ نہیں بلکہ انسان کے ذہن اور وجود پر چھوڑا گیا ایسا زخم ہے جس کا نشان کبھی نہیں مٹتا مگر کوشش کی جائے تو اس نشان کو ہلکا ضرور کیا جاسکتا ہے۔

ہم جنس پرستی کے خلاف جھنڈے اٹھا کر دین کی حفاظت کی ضامن تنظیموں سے ایک گزارش ہے کہ اپنی توانائیاں زخموں پر مرہم رکھنے کیلیے بھی استعمال کریں، نہ کہ لوگوں میں کریکٹر سرٹیفکیٹ بانٹنے میں۔ مذہب ذاتی مسئلہ ہے جبکہ انسانیت اجتماعی ذمے داری ہے۔ آبادی بڑھنے سے روکنا، بچوں کو ہر وقت اپنی حفاظت کے حصار میں رکھنا، والدین بننے سے لے کر کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نکلنے کیلیے کاؤنسلنگ سینٹرز پر توجہ مرکوز کرنا آنے والے وقت میں پیش آنے والے خوفناک حادثات سے بچنے کیلیے بہت ضروری ہے۔

پودے مرجھانے لگیں تو اس کی جگہ تبدیل کر کے اس میں کھاد اور پانی ڈالتے ہیں نا کہ اسے جڑ سے نکال کر باہر پھینکا جاتا ہے۔ پاکستان میں جنسی زیادتی کے مجرم اور پورن ویب سائٹس پر کام کرنے والے بہت سے چہرے سامنے آئے۔ خبر گرم رہنے تک ایسے افراد کے خلاف کارروائی ہوتی رہی مگر پھر سب آزاد ہو جاتے ہیں۔ جو خوف ہمارے معاشرے میں بیٹی کی عزت کو لے کر رہتا تھا وہ اب بیٹوں کی طرف بھی منتقل ہو گیا ہے۔ سرکاری ادارے ہوں یا فلاحی تنظیمیں، اعداد و شمار بہت باقاعدگی سے عوام کو بتائے جاتے ہیں اور جب سوال سزا کا ہو تو خاموشی گہری ہوتی رہتی ہے۔ نہ ہم کسی کو سزا دے کر عبرت بنا پائے اور نہ ہی قانون پر عمل کر پائے۔ زینب الرٹ مگر فائلوں میں کہیں دیمک کی خوراک بن رہا ہے۔
ساہیوال اور اسلام آباد پولیس سے معلومات تک رسائی کے قانون کے ذریعے حاصل کی گئیں معلومات کے مطابق 2022 میں جون کے مہینے تک کے اعداد و شمار کے مطابق 21 بچیوں اور 4 بچوں کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ تعداد پچھلے سال کی مجموعی تعداد سے بھی زیادہ ہے جبکہ پنجاب کے شہر ساہیوال میں اسی سال کے پہلے چھ ماہ میں جنسی زیادتی کے رپورٹ ہونے والے واقعات کی تعداد 13 ہے، جس میں 10 بچے اور 3 بچیاں شامل ہیں۔ یہ بات یہاں قابل غور ہے کہ پنجاب میں زیادتی کا شکار ہونے والوں میں لڑکوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ یہ صرف ان واقعات کے اعداد و شمار ہیں جو رپورٹ ہوئے۔ پاکستان میں یا تو بچے خود اس زیادتی کا نہیں بتاتے اور اگر بتا بھی دیں تو والدین چپ رہتے ہیں۔ پولیس میں رپورٹ کرنا اپنی عزت اچھالنے کے مترادف سمجھتے ہیں۔
قابل غور امر زیادتی کا شکار ان بچوں کی ذہنی اور جسمانی واپسی ہے۔ بدقسمتی سے ہم اس وقت تک شہر اقتدار میں بھی ایسا کوئی ری ہیبلی ٹیشن سینٹر نہیں بنا پائے۔ زیادتی یا جسمانی استحصال ایک واقعہ نہیں بلکہ انسان کے ذہن اور وجود پر چھوڑا گیا ایسا زخم ہے جس کا نشان کبھی نہیں مٹتا مگر کوشش کی جائے تو اس نشان کو ہلکا ضرور کیا جاسکتا ہے۔
ہم جنس پرستی کے خلاف جھنڈے اٹھا کر دین کی حفاظت کی ضامن تنظیموں سے ایک گزارش ہے کہ اپنی توانائیاں زخموں پر مرہم رکھنے کیلیے بھی استعمال کریں، نہ کہ لوگوں میں کریکٹر سرٹیفکیٹ بانٹنے میں۔ مذہب ذاتی مسئلہ ہے جبکہ انسانیت اجتماعی ذمے داری ہے۔ آبادی بڑھنے سے روکنا، بچوں کو ہر وقت اپنی حفاظت کے حصار میں رکھنا، والدین بننے سے لے کر کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نکلنے کیلیے کاؤنسلنگ سینٹرز پر توجہ مرکوز کرنا آنے والے وقت میں پیش آنے والے خوفناک حادثات سے بچنے کیلیے بہت ضروری ہے۔

تیل کے بعد وہ قیمتی ٹیکنالوجی جس پر چین اور امریکہ لڑ رہے ہیں

مگر امریکہ یہ ’جنگ‘ کیسے جیت رہا ہے؟

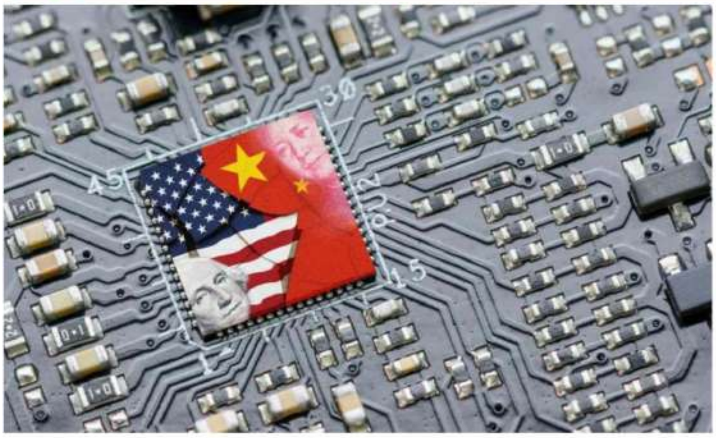

’ہتھیاروں کی اس روایتی دوڑ میں جہاں جہازوں اور میزائلوں کی زیادہ تعداد میں تیاری ہے وہی یہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے الگورتھم کے معیار پر بھی ہے جو عسکری سسٹمز میں بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔‘ مگر اس وقت یہ جنگ امریکہ جیت رہا ہے لیکن چین کے خلاف مسلط کی گئی مائیکروچپ کی یہ جنگ دنیا کی معیشت کو بدل رہی ہے۔ سیمی کنڈیکٹر کی تیاری کا عمل پیچیدہ، مخصوص اور مربوط ہے۔

سورانجنا تیواری
بزنس نامہ نگار ایشیا
بی بی سی، اردو

گذشتہ ایک صدی کے دوران تیل اور توانائی کے ذرائع پر کنٹرول نے دنیا میں جنگوں کو جنم دیا، مختلف ممالک کو غیر متوقع اتحاد کرنے پر مجبور کیا اور متعدد سفارتی تنازعات کو جنم دیا ہے۔ مگر اب دنیا کی دو بڑی معیشتیں ایک اور اہم اور قیمتی ٹیکنالوجی پر لڑ رہی ہیں اور یہ ٹیکنالوجی ’سیمی کنڈیکٹرز‘ ہیں، وہ چھوٹی مائیکروچپ جو ہماری روزمرہ زندگی کا اہم ترین جزو بن چکی ہے۔

سیلیکون سے بنی یہ چھوٹی چھوٹی چپس **500** ارب ڈالر کی بڑی صنعت کا دل ہیں۔ اور اس صنعت کا حجم سنہ **2030** تک دگنا ہونے کی توقع ہے۔ اور ماہرین کے مطابق جو ملک بھی ان مائیکروچپس کی سپلائی چین کا انتظام سنبھالے گا وہ دنیا کی سپر پاور بن جائے گا۔ چین ان مائیکروچپس کو بنانے کی ٹیکنالوجی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اور یہ ہی وجہ ہے کہ امریکہ جس کے پاس یہ ٹیکنالوجی پہلے سے موجود ہے چین کو دنیا سے دور اور الگ تھلگ کرنے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے۔

امریکہ کی ٹفٹس یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ’چپ وارز‘ کے مصنف کرس ملر کہتے ہیں کہ دونوں ممالک واضح طور پر ایشیا پیسفک خطے میں ہتھیاروں کی دوڑ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ مگر اس دوڑ میں اور بھی عوامل ہیں۔

’ہتھیاروں کی اس روایتی دوڑ میں جہاں جہازوں اور میزائلوں کی زیادہ تعداد میں تیاری ہے وہی یہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے الگورتھم کے معیار پر بھی ہے جو عسکری سسٹمز میں بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔‘ مگر اس وقت یہ جنگ امریکہ جیت رہا ہے لیکن چین کے خلاف مسلط کی گئی مائیکروچپ کی یہ جنگ دنیا کی معیشت کو بدل رہی ہے۔ سیمی کنڈیکٹر کی تیاری کا عمل پیچیدہ، مخصوص اور مربوط ہے۔

ایک آئی فون میں مائیکروچپ ہوتی ہے جسے امریکہ میں ڈیزائن اور تائیوان، جاپان اور جنوبی کوریا میں تیار کیا جاتا ہے اور اس کے بعد اسے چین میں اسمبل کیا جاتا ہے۔ انڈیا جو اس صنعت میں بھاری سرمایہ کاری کر رہا ہے مستقبل میں ایک اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ سیمی کنڈیکٹرز امریکہ میں ایجاد کیے گئے تھے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ مشرقی ایشیا ان کی تیاری کا مرکز بن گیا اور اس کی وجہ وہاں کی حکومتوں کی اس صنعت کے لیے مراعات اور سبسڈیز تھی۔

اس نے واشنگٹن کو سرد جنگ کے دوران روسی اثر و رسوخ کے خطرے سے دوچار خطے میں کاروباری تعلقات اور سٹریٹجک اتحاد کو فروغ دینے میں مدد دی ہے۔ اور یہ آج بھی ایشیا پیسفک خطے میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے پیش نظر بہت مفید ہیں۔

اس وقت مقابلہ وسیع پیمانے پر سب سے بہترین اور موثر مائیکروچپ بنانے کا ہے اور ایسے میں یہ چپ جتنی چھوٹی ہوگی اتنا بہتر ہے۔ اس کی تیاری میں یہ چیلنج بھی ہے کہ سیلیکون کے اس چھوٹے سے ٹکڑے پر کرنٹ کو روکنے اور گزرنے والے کتنے ٹرانسسٹرز لگائے جا سکتے ہیں۔ کیلیفورنیا کی سیلیکون ویلی میں قائم ’بین اینڈ کمپنی‘ کے جیو وانگ کا کہنا ہے کہ ’اسے سیمی کنڈیکٹرز کی صنعت میں مورز لا کہا جاتا ہے جس میں وقت کے ساتھ ساتھ مائیکروچپ پر ٹرانسسٹرز کی تعداد کو دگنا کرنا ہے اور اس ہدف کو حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔‘ ’یہ وہ چیز ہے جو ہماری موبائل فونز کو تیز بناتی ہے، ہماری فوٹو گیلری کو بھاتی ہے اور ہماری سمارٹ ڈیوائسز کو وقت کے ساتھ ساتھ بہتر اور جدید بناتی ہے اور سوشل میڈیا کے مواد کو مزید اچھا بنا کر پیش کرتی ہے۔‘

لیکن اس کا حصول کسی بھی مائیکروچپ بنانے والی بڑی کمپنی کے لیے آسان نہیں ہے۔ سنہ **2022** کے وسط میں سام سنگ وہ پہلی کمپنی بنی تھی جس نے تین نینو میٹر والی مائیکروچپس کی وسیع پیمانے پر تیاری کا آغاز کیا تھا۔ اور اس کے بعد سال کے آخر تک دنیا کی مائیکروچپ تیار کرنے والی دنیا کی سب سے بڑی کمپنی اور ایپل کو مائیکروچپ فراہم کرنے والی تائیوان سیمی کنڈیکٹر مینوفیکچرنگ کمپنی نے بھی اس کو تیار کر لیا تھا۔

آپ کو سمجھانے کے لیے ہم ان انتہائی باریک تاروں کی بات کر رہے ہیں جو انسانی بال سے بھی باریک ہیں اور ان کی تعداد **50** سے ایک لاکھ ہوتی ہے۔ یہ چھوٹی مائیکروچپس بہت طاقتور ہوتی ہیں اور یہ دیگر قیمتی آلات جیسا کہ سپر کمپیوٹرز اور دیگر آرٹیفشل انٹیلیجنس کے آلات میں استعمال ہو سکتی ہے۔

جبکہ اس وقت دوسری مائیکروچپس کی مارکیٹ جو ہماری روزمرہ زندگی کی چیزوں کا حصہ ہیں جیسا کہ مائیکروویوز، ریفریجریٹرز، یا واشنگ مشینیں وغیرہ میں استعمال ہوتی ہیں لیکن مستقبل میں ان پرانی مائیکروچپس کے ختم ہونے کی امید ہے۔ دنیا کی زیادہ تر مائیکروچپس تائیوان میں تیار کی جاتی ہیں اور اسی لیے اس کے صدر اسے ’سیلیکون شیلڈ‘ کا نام دیتے ہیں۔ یعنی عام زبان میں یہ چین سے تحفظ دیتا ہے جو اس خطے پر اپنا حصہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

چین نے بھی مائیکروچپ کی تیاری کو قومی ترجیح کے طور پر لیا ہے اور وہ سپر کمپیوٹرز اور آرٹیفشل انٹیلیجنس کی صنعت میں بھاری سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ تاہم اب بھی وہ اس صنعت میں عالمی لیڈر بننے کی دوڑ میں بہت پیچھے ہے۔ پروفیسر ملر کا کہنا ہے کہ لیکن گذشتہ ایک دہائی کے دوران وہ اس دوڑ میں بہت قریب آ گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ’اگر آپ تاریخی اعتبار سے دیکھیں تو ہر مرتبہ طاقتور ممالک انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ترقی کرتے ہیں اور اپنے عسکری اور انٹیلیجنس کے نظام کا حصہ بنا دیتے ہیں۔‘ اور یہ ہی بات ہے کہ چین کی مائیکروچپس کی طلب کو پورا کرنے کے لیے تائیوان اور دیگر ایشیائی ممالک پر اس کی انحصاری ہی امریکہ کو کھٹکتی ہے۔

امریکہ چین کو کیسے روک رہا ہے؟

امریکی صدر بائیڈن کی انتظامیہ مائیکروچپ ٹیکنالوجی تک چین کی رسائی کو روکنے کی کوشش کر رہی ہے۔ گذشتہ سال اکتوبر میں، واشنگٹن نے اس ضمن میں وسیع پیمانے پر سخت اختیارات یا کنٹرولز کا اعلان کیا جس کی وجہ سے کمپنیوں کے لیے مائیکروچپس، ان کو بنانے والی مشینیں، یا امریکی ٹیکنالوجی پر مشتمل پروگرام چین کو برآمد کرنا تقریباً ناممکن ہو گیا ہے، چاہے وہ دنیا میں کہیں بھی کیوں نہ ہوں۔ امریکہ نے اپنے شہریوں یا امریکی رہائشیوں کو چین کی بعض فیکٹریوں میں مائیکروچپس کی ’تیاری و پیداوار‘ کی حمایت کرنے سے بھی منع کیا۔ امریکہ کی اس پالیسی نے طاقتور ایشیائی ملک چین کو بہت نقصان پہنچایا ہے کیونکہ اس کی تیزی سے ابھرتی ہوئی چپ انڈسٹری کا انحصار درآمد شدہ ہارڈ ویئر اور انسانی صلاحیتوں پر ہے۔

’ٹریویم چین‘ میں پالیسی ریسرچ تجزیہ کار لنگھاؤ باؤ کا کہنا ہے کہ ’اس شعبے میں ٹیلنٹ بہت اہم ہے۔ اگر آپ چینی سیمی کنڈکٹر کمپنیوں کے ایگزیکٹوز کو دیکھیں تو ان میں سے بہت سے لوگوں کے پاس امریکی پاسپورٹ ہیں، وہ لوگ ہیں جنھوں نے اس ملک میں تعلیم حاصل کی ہے یا ان کے پاس گرین کارڈ ہیں۔ یہ چین کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہے۔‘ امریکہ اپنے ملک میں بھی زیادہ مائیکروچپس تیار کرنا چاہتا ہے۔ چپس اور سائنس لا کے تحت امریکہ میں ہی چپس تیار کرنے والی کمپنیوں کو **53** ہزار ملین ڈالرز کی گرانٹس اور سبسڈیز دی گئیں ہیں۔

اس کا فائدہ ٹی ایم ایس سی جیسی بڑی کمپنیاں اٹھا رہی ہیں، جو کہ تائیوان سے باہر پہلی بار **40** ارب ڈالرز کے دو پلانٹس میں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ مائیکرون، امریکہ میں میموری چپس بنانے والی سب سے بڑی کمپنی ہے جو سپر کمپیوٹرز، فوجی ساز و سامان اور کسی بھی ڈیوائس کے لیے ضروری ہے جس میں پروسیسر شامل ہے، نے اگلے **20** سالوں میں امریکہ کی ریاست نیویارک میں چپس بنانے کے پلانٹ میں تقریباً **100** بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا اعلان کیا۔

مائیکرون ٹیکنالوجی کے سی ای او سنجے مہروترا کا کہنا ہے کہ ’قانون ہمیں پیداواری لاگت میں فرق کو کم کرنے کی اجازت دیتا ہے جو کہ امریکہ بمقابلہ ایشیا میں موجود ہیں۔‘ ان کا کہنا تھا کہ ’مائیکرون ایشیا میں اپنے پلانٹس میں سرمایہ کاری جاری رکھے گا۔ کیونکہ اہم بات یہ ہے کہ اس سے عالمی سطح پر اس صنعت میں برابری ہوگی۔‘

امریکی پابندیاں چین کو اس ضمن میں شدید نقصان پہنچانے کا باعث بن رہی ہیں۔ ایسی اطلاعات ہیں کہ ایپل کمپنی نے پابندیوں کی وجہ سے چین کے سب سے کامیاب مینوفیکچررز، یانگتزے میموری ٹیکنالوجیز کارپوریشن (وائی ایم ٹی سی) سے میموری چپس خریدنے کا معاہدہ ترک کر دیا ہے۔ اور تجزیہ کار لنگھاؤ باؤ خبردار کرتے ہیں کہ ہوواوے کمپنی کے ساتھ بھی یہ تجربہ دہرائے جانے کا امکان ہے۔ ہوواوے جو ٹیلی کمیونیکیشن کی بڑی کمپنی سام سنگ کے بعد دنیا کی دوسری سب سے بڑی سمارٹ فون بنانے والی کمپنی بن کر عملی طور پر ناکارہ ہو گئی ہے۔

باؤ مزید کہتے ہیں کہ ’واشنگٹن کے لیے ایک چینی ٹیک کمپنی پر حملہ کرنا اتنا آسان تھا مگر بیجنگ کے پاس اس کا جواب دینے کے لیے واقعی کوئی واضح حکمت عملی نہیں تھی۔‘ وہ کہتے ہیں کہ ’اس سے پہلے امریکہ انفرادی طور پر کمپنیوں کو نشانہ بناتا تھا، لیکن اس بار اس کی کارروائی کا دائرہ پورے ملک تک پھیلا ہوا ہے۔‘

تو کیا چین کچھ کر سکتا ہے؟ اپنی مصنوعات اور خدمات کو واپس لینا یا اپنے برآمدی کنٹرولز کو مسلط کرنا خود کو فائدے سے زیادہ نقصان پہنچا سکتا ہے، خاص طور پر جب آپ کی اپنی معیشت تیزی سے سست ہو رہی ہو۔

بیجنگ نے اس ضمن میں ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) سے احتجاج کیا ہے مگر اس ضمن میں اس تنظیم نے قرارداد آنے میں برسوں لگ سکتے ہیں۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ، چین اپنی مائیکروچپ انڈسٹری کو مضبوط کرنے کے لیے سرمایہ کاری کو دگنا کر سکتا ہے۔

گذشتہ برس اکتوبر میں چینی صدر شی جن پنگ نے کمیونسٹ پارٹی کے اجلاس میں کہا کہ ’ہم قومی تزویراتی ضروریات پر توجہ مرکوز کریں گے، ٹیکنالوجی کے کلیدی شعبوں میں جنگ جیتنے کے عزم کے ساتھ اپنی سائنسی اور تکنیکی تحقیق کو انجام دینے کے لیے اپنی طاقتوں کو جمع کریں گے۔‘

آپ آگے کیا ہوگا؟

اس وقت چینی کی مائیکروچپ صنعت کو یوکرین میں جنگ، بڑھتی مہنگائی اور چینی معیشت کے دوبارہ کھلنے سے پیدا ہونے والے معاشی بحران کا سامنا ہے۔ کورونا کی وبا کے معاشی اثرات کی وجہ سے بیجنگ یقیناً بہت احتیاط سے آگے بڑھے گا۔ ملر کا کہنا تھا کہ ’امریکی کمپنیوں، تائیوان کی کمپنیوں، چینی کمپنیوں اور دوسرے ممالک سے آنے والی ہر دوسری فرم کے درمیان بہت زیادہ مقابلہ ہوگا۔ مگر یہ صرف وہیں ہوگا جہاں جدید ترین میموری اور لوجک مائیکروچپس کی تیاری ہوگی۔ اور ایسے میں ہم امریکہ کو چین کو ان کمپنیوں سے دور رکھنے اور چین کی امریکی موجودگی کے بغیر اپنی سپلائی چین بنانے کی کوشش کرنے روکنے کی کوشش کرتا دیکھیں گے۔‘

ان کا مزید کہنا ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ اس صنعت کے ایکو سسٹم کی تفریق ہو سکتی ہے یعنی ایک چین میں مرکوز ہوگا اور دوسرا باقی دنیا میں۔ اس کے اثرات عالمی معیشت پر پڑیں گے اور تمام فریقین کو امریکہ یا چین میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا۔ اور یہ خطرہ بھی ہوگا کہ بہت سے لوگ چینی مارکیٹ تک رسائی حاصل نہیں کر سکیں گے۔

وطن سرینگر

بچوں کے والدین سے چند اہم باتیں

اولاد اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور ساتھ ساتھ والدین کے ہاتھ میں ایک بہت بڑی امانت بھی ہے، جس امانت کے بارے میں بروز محشر اللہ سوال کرئے گا کہ ہم نے آپ کو اولاد جیسی عظیم نعمت سے نوازا تھا آپ نے ان کا حق کہا تک پورا کیا، آپ نے ان کی کس طرح تربیت کی؟ مگر آجکل اکثر دیکھا جاتا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تربیت کے سلسلے میں کوتاہی برتتے ہیں، جس طرح صحیح اور اسلامی نج پر انکی تربیت کرنی چاہئے اس طرح کی تربیت نہیں ہوتی جس کے نتائج اتنے خطرناک نکلتے ہیں کہ اس کو سن کر پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے، وہ بچے جوانی کے نشے میں اتنے مست ہوتے ہے کہ انہیں نہ تو اپنی پرواہ ہوتی ہے اور نہ ہی گھر، خاندان اور اہلیان شہر کی۔ والدین پر ضروری ہے کہ اپنے بچوں پر کڑی نگاہ رکھیں، ان کی نقل و حرکت (Activity) پر آپکی نگاہ ہو کہ کس کے ساتھ رہتے ہیں، کہاں جاتے ہیں، آپ اپنے بچوں کے بارے میں ہرگز مطمئن نہ ہوں کہ اچھی جگہ پر ہیں، اس لیے کہ جس طرح کے واقعات سننے میں آرہے ہیں بہت پریشان کن ہیں، خاص کر میں ان والدین سے کہنا چاہتا ہوں جو اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے چکر میں اپنے علاقے سے دور بھیجتے ہیں اور وہاں جا کر آپ بچے کیا کیا کارنامے انجام دیتے ہیں بس میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ اللہ ہی ان کا محافظ ہو۔

والدین کی ذمہ داری ضرور بنتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کیلئے اچھی تعلیم کا انتظام ضرور کریں مگر یہ کیسی تعلیم ہے جو اسے اسلام سے دور کر رہی ہے؟ یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے ارتداد کی طرف بڑھ رہے ہیں، یہ کیسی تعلیم کہ آپ کے اپنے بچے کو کنڑول کوئی اور کر رہا ہے، یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے اپنی زبانوں سے کفریہ کلمات ادا کر رہے ہیں، ہمیں اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر کوئی نگران ہے اور ہر کوئی اپنی رعیت کے متعلق جواب دہ ہے اور آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی۔ تو حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اولاد کے بارے میں اللہ ضرور سوال کرئے گا ۔۔۔ ارشاد باری تعالی ہے: مومنو اپنے آپ کو اپنے اہل وعیال کو جہنم سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ قرآن کریم کی آیت سے صاف پتہ چلتا ہے کہ ہمیں اولاد کی کس قدر فکر کرنی ہے، ہمیں خود بھی جہنم کی آگ سے بچنا ہے اور اپنے اہل وعیال کو بھی بچانا ہے۔ تو میری پوری تحریر کا یہی خلاصہ ہے کہ ہمیں اپنے اولاد کی بہت فکر ہونی چاہئے جو فکر حضرات انبیاء کرام علیہم اسلام کو ہوتی تھی وہ فکر ہمیں بھی ہونی چاہئے، یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ ہم مسلمان ہے اور ہمارے بچے بھی مسلمان رہیں اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ ہمارے سامنے مثالیں موجود ہیں اور قرآن مثال دے دے کر ہمیں سمجھاتا ہے کہ ہمیں خود کو اپنے اولاد کی اسلامی نہج پر تربیت کرنے کی توفیق عطا کریں۔ آمین۔۔۔

باقیات

101

وائٹ کور نے ایکس پر لکھا" اوئٹ نائٹ کور کے جی او سی نے کاؤنٹر انسرجنسی فورس (رومیو) کے جی او سی کے ساتھ خطے میں موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا"۔انہوں نے مزید لکھا کہ جی او سی نے انسداد دہشت گردی کی جاری کارروائیوں میں سابق فوجیوں کی انمول شراکت اور ثابت قدم حمایت کی بھی تعریف کی۔ا خیال رہے کہ لیفٹنٹ جنرل مشرا نے پیر کو **16** کور کے نئے جی او سی کے طور پر کمان سنبھالی،فوجیوں پر زور دیا کہ وہ آپریشنل تیاریوں کو ترجیح دیں اور امن کو یقینی بنائیں۔ان کا دورہ پاکستانی فوجیوں کی طرف سے جنگ بندی کی خلاف ورزی اور پونچھ میں کنٹرول لائن کے ساتھ بارودی سرنگوں کے دھماکوں کے پس منظر میں آیا ہے۔

102

کے جواب میں کہا کہ اقوام متحدہ کا دفتر سری نگر میں بند ہونا چاہئے کیونکہ صورتحال اب بہتر ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اب مسئلہ جموں وکشمیر کا نہیں بلکہ پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کا ہے۔منوج سنہا نے کہا کہ سری نگر میں اقوام متحدہ کے دفتر کا مسئلہ ان کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے اور وزارت خارجہ اس کا جواب دینے کیلئے بہتر پوزیشن میں ہوگی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اب سری نگر میں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ ان کے حکومت (وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت) کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔انہوں نے کہا کہ منتخب حکومت سے پہلے، ایجنڈا امن، ترقی، سرمایہ کاری اور نوکری تھا، اگر منتخب حکومت کا بھی ایسا ہی ایجنڈا ہے تو نہ ہمیں کوئی مسئلہ ہوگا اور نہ ہی حکومت کو۔عمر عبداللہ حکومت کی درجہ بندی کرنے سے متعلق پوچھے جانے پر منوج سنہا نے کہا کہ رائے بنانے کے لئے چار ماہ کا وقت بہت کم ہے لیکن ان کا حکومت کیساتھ اچھا رابطہ ہے۔لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ جموں وکشمیر تنظیم نو قانون کے مطابق دونوں (لیفٹیننٹ گورنر اور منتخب حکومت) کے اختیارات واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان (حکومت) کے پاس اپنے اختیارات ہیں۔ ہمارے پاس اپنے اختیارات اور حقوق ہیں۔ہم مل کر جموں وکشمیر کو ترقی کی طرف لے جا سکتے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ پچھلے **5** چھ سالوں میں جموں وکشمیر کی معیشت میں بہتری آئی ہے۔معیشت **2017** سے دوگنی ہوگئی ہے۔انہوں نے کہا کہ فی کس آمدنی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔جموں وکشمیر بینک **1200** کروڑ روپے کے خسارے میں تھا اور اب بینک نے **1700** کروڑ روپے کا منافع دکھایا ہے۔لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ گزشتہ پانچ سالوں میں اچھا موڑ آیا ہے۔

103

ہے۔میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ وزیر داخلہ امت شاہ اپنے دورے کے دوران لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا،نیم فوجی دستوں،خفیہ ایجنسیز،جموں وکشمیر پولیس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کے ساتھ سیکورٹی اجلاس منعقد کریں گے۔ اس میٹنگ میں انسداد دہشت گردی حکمت عملی، سرحدی سیکورٹی اور بنیادی ڈھانچے کی حفاظت پر تبادلہ خیال ہوگا۔بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایک سینئر رہنما نے، نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر، ای ٹی وی بھارت کو بتایا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے شیڈول کو حتمی شکل دی جارہی ہے اور جلد ہی باضابطہ اعلان متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ امیت شاہ **7** اپریل کو جموں پہنچیں گے اور اگلے دن یعنی **8** اپریل کو دہلی واپس روانہ ہوں گے۔ ان کا بنیادی فوکس جموں ڈویژن پر ہوگا، تاہم وہ کشمیر کا اچانک دورہ بھی کر سکتے ہیں۔ یہ امیت شاہ کا جموں وکشمیر میں زمینی سطح پر سیکورٹی جائزے کا پہلا موقع ہوگا،اس سے قبل وہ گزشتہ دسمبر سے اب تک پانچ اعلیٰ سطحی اجلاسوں کی صدارت کر چکے ہیں۔

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بین الاقوامی سرحد کے دورے کا بھی امکان ہے، جہاں وہ پاکستانی دراندازی کی حالیہ اطلاعات کے بعد حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیں گے۔ حکام کا کہنا ہے کہ وہ دراندازی کو روکنے اور کسی بھی سرحد عبور کرنے والے ملی ٹنٹوں کے خلاف کارروائی کے لیے موجودہ حکمت عملی کا تجزیہ کریں گے۔ وزیر داخلہ کے دورے کے دوران، ان کے جموں وکشمیر پولیس کے ان اہلکاروں کے اہل خانہ سے ملاقات کا بھی امکان ہے جو کٹھوعہ جھڑپ میں ہلاک ہوئے تھے۔سیکورٹی جائزہ اجلاس میں مرکزی داخلہ سیکریٹری گووند موہن،سینئر فوجی افسران،بارڈر سیکورٹی فورس اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے سربراہان بھی شرکت کریں گے۔دریں اثنا،جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے امیت شاہ کے دورے کو کٹھوعہ جھڑپ سے جوڑنے کی قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے دورے کو کٹھوعہ جھڑپ سے نہ جوڑا جائے۔ان کا یہ دورہ پہلے سے طے شدہ تھا اور محض اتفاق ہے کہ وہ اس وقت جموں وکشمیر آرہے ہیں۔

104

یہ بل خالصتاً جائیداد کے انتظام کا معاملہ ہے۔اور اس سے کسی بھی مذہب کے کام میں کوئی مداخلت نہیں ہوتی ہے رجیجو نے کہا" حکومت کسی مذہبی کام میں مداخلت نہیں کر رہی ہے۔ یہ مندر یا مسجد کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ خالصتاً جائیداد کے انتظام کا معاملہ ہے۔"انہوں نے کہا کہ متروکہ وقف املاک کا انتظام متولی کرتے ہیں اور یہ بل اسی انتظام سے متعلق ہے۔"پارلیمانی امور کے وزیر نے اس سلسلے میں کیرالہ اور الہ آباد ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ کے تین فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تینوں فیصلوں میں عدالتوں نے واضح کیا ہے کہ مسلم وقف یا ہندو مندروں کی جائیدادوں کے انتظام کا کام فطری طور پر سیکولر ہے۔اپوزیشن اراکین کی طرف سے رکاوٹوں کے درمیان انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی بل کے بارے میں،'آپ یہ دلیل دینا بند کردیں کہ مسلمانوں کی (جائیداد) کے معاملے میں غیر مسلموں کو کیوں شامل کیا جا رہا ہے۔'اپوزیشن بالخصوص کانگریس پر بے معنی ووٹ بینک کی سیاست میں ملوث ہونے کا الزام لگاتے ہوئے

105

کہ دورے کی پہلے سے منصوبہ بندی کی گئی تھی، جس سے دونوں واقعات کے درمیان کسی بھی تعلق کو نظر انداز کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ یہ محض اتفاق ہے کہ امت شاہ کٹھوعہ انکاؤنٹر کے وقت جموں وکشمیر کا دورہ کر رہے ہیں۔ان کا دورہ صرف سیکورٹی پر مرکوز نہیں ہے۔ جب کہ سیکورٹی کا جائزہ لیا جائے گا، بنیادی توجہ سری نگر میں ترقیاتی پروجیکٹوں پر مرکوز ہوگی، جہاں کئی اہم اقدامات کا افتتاح کیا جائے گا،وزیر اعلیٰ عمر نے خواتین کے لیے مفت بس سروس کا افتتاح کرنے کے بعد صحافیوں کو بتایا۔**7** مارچ کو اپنی بجٹ تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے،جس میں انہوں نے تمام سمارٹ سٹی ای بسوں اور جموں وکشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (جے کے ایس آر ٹی سی) کی بسوں میں خواتین کے لیے مفت سفر کا اعلان کیا تھا، وزیر اعلیٰ نے کہا: "بجٹ کے دوران، ہم نے ایک خصوصی اعلان کیا تھا کہ **RTC** بسیں اور اسمارٹ سٹی ای بسیں خواتین کے لیے مفت ہوں گی،امید ہے کہ **1** اپریل سے خواتین کے لیے سفر آسان ہو جائے گا، ہم امید کرتے ہیں کہ یہ سروس خواتین کے لیے آسان ہو جائے گی تعلیم،کام، خریداری، یا سیر وتفریح۔" انہوں نے مزید کہا، "ہمیں امید ہے کہ اس اقدام سے خواتین جموں وکشمیر میں محفوظ طریقے سے سفر کر سکیں گی۔عمر نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اقدام حکومت کے جامع ترقی کے وژن سے ہم آہنگ ہے۔ "آج سے، جموں وکشمیر کی خواتین تمام سمارٹ سٹی اور ایس آر ٹی سی بسوں میں مفت سفر کر سکیں گی۔یہ اقدام صرف سستی

کے بارے میں نہیں ہے بلکہ رسائی اور حفاظت کے بارے میں بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم ایک ایسا ماحول بنانا چاہتے ہیں جہاں خواتین آزادانہ طور پر سفر کرنے کے لیے بااختیار ہوں۔ ہمارا وژن جموں وکشمیر کو ایک جامع ترقی کا نمونہ بنانا ہے، جہاں کوئی بھی عورت نقل وحرکت کی وجہ سے پیچھے نہیں رہ جاتی، باضابطہ فلیگ آف سے پہلے، وزیر اعلیٰ نے اسکول کی طالبات کے لیے "زیرو ٹکٹ ٹریول" اقدام کا بھی افتتاح کیا،جس نے طالب علموں کے لیے قابل رسائی اور محفوظ نقل وحمل کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔پارلیمنٹ میں وقف بل سے متعلق جاری تنازعہ پر بات کرتے ہوئے عمر نے اسے امتیازی قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ بل میں صرف ایک مذہب کو نشانہ بنایا گیا ہے جو کہ غیر منصفانہ ہے۔ہم اس کی حمایت نہیں کر سکتے اور ہمارے اراکین پارلیمنٹ اس کی مخالفت کریں گے۔

106

سینئر صحافی سہیل کاظمی نے بھی اس بل پر اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ"ہندوستان میں مسلمان دوسری سب سے بڑی مذہبی برادری ہے،اور حکومت کو کسی بھی قسم کی ترمیم سے قبل مسلم قیادت اور متعلقہ فریقین سے مشاورت کرنی چاہیے۔پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بھی وقف ترمیمی بل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ"گزشتہ ایک دہائی سے بھارت میں مسلمانوں کے خلاف مظالم میں اضافہ ہوا ہے، جن میں مساجد کی مسماری، ہجومی تشدد اور قبرستانوں پر قبضے جیسے واقعات شامل ہیں۔" محبوبہ مفتی نے ان کارروائیوں کا ذمہ دار حکمران جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو ٹھہرایا اور ہندو اکثریت سے اپیل کی کہ وہ ان ناانصافیوں کے خلاف کھڑے ہوں۔انہوں نے مزید کہا ہے کہ یہ ملک تمام شہریوں کا ہے، چاہے ان کا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو۔ ہمیں گاندھی کے اصولوں پر قائم رہنا چاہیے اور آئین کے مطابق ملک کو چلانا چاہیے۔" انہوں نے ملک میں بڑھتی ہوئی فرقہ وارانہ خلیج پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "بھارت کو میانمار جیسے جابرانہ حکمرانی والے ممالک کی راہ پر نہیں چلنے دینا چاہیے، جہاں اقلیتوں کے ساتھ شدید زیادتیاں ہو رہی ہیں۔" دریں اثناء محبوبہ مفتی نے کشمیری پنڈتوں کے تاریخی دکھوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "مسلمانوں کو بھی ایسی ہی ناانصافیوں کا سامنا ہے، اور سبھی برادریوں کو مل کر حقوق اور عزت کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرنی چاہیے۔" قابل ذکر ہے کہ جموں کشمیر میں غیر بھاجپا سبھی سیاسی تنظیمیں اس بل کی مخالفت کر رہی ہیں تاہم جموں کشمیر وقف چیئرپرسن اور بی جے پی لیڈر درخشاں اندرابی نے اس بل کی حمایت کرتے ہوئے کہا: "حکومت اس بل سے مسلمانوں کی بہبودی چاہتی ہے، یہ بل مسلم قوم کے مفاد میں ہے۔" ادھر سجاد غنی لون جو پیپلز کانفرنس کے چیئرمین بھی ہے انہوں نے اس بل کی مخالف کی ہے جبکہ مصطفیٰ کمال نیا اس بل کو لانے گریز کرنے کا مشورہ دیا۔

107

(**CrPC**) اور انڈین ایویڈینس ایکٹ کی جگہ لیں گے۔تبدیلی کی نگرانی کیلئے چیف سکریٹری کی قیادت میں ایک اسٹیئرنگ کمیٹی اور ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کی سربراہی میں ایک بااختیار کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ پولیس اہلکاروں اور عدالتی افسران کے لیے تربیتی سیشن متعدد سطحوں پر منعقد کیے جارہے ہیں، اور قوانین کا اردو، ڈوگری اور کشمیری میں ترجمہ کیا گیا ہے۔حکومت تمام **282** انتظامی بلاکس میں مہینے میں دو بار مشترکہ بیداری پروگرام چلارہی ہے۔مزید برآں، کرائم اینڈ کریمنل ٹریکنگ نیٹ ورک سسٹم (سی سی ٹی این ایس) کے تحت ثبوتوں کی ریکارڈنگ، ای سمن، اور ایس ایم ایس/ ای میل اطلاعات کے لیے ای ساکشیہ

جیسے ڈیجیٹل ٹولز کو چالو کیا گیا ہے۔تربیت کی کوششیں وسیع ہیں، جن میں **975** گیز یٹیڈ افسران، **60,890** پولیس اہلکار، اور **254** جوڈیشل افسران پہلے ہی تربیت یافتہ ہیں۔جموں اور کشمیر پولیس بھی **IGoT** کرمایوگی پلیٹ فارم کا استعمال کر رہی ہے، جہاں **50,984** سے زیادہ اہلکاروں نے نئے قوانین پر **1,21,000** کورسز مکمل کیے ہیں۔نئے قانونی فریم ورک میں آسانی سے منتقلی کو یقینی بناتے ہوئے عمل درآمد کے عمل کی نگرانی کے لیے مختلف انتظامی سطحوں پر باقاعدہ جائزہ اجلاس منعقد کیے جارہے ہیں۔

108

کو یقینی بنانا، بشمول مسلم خواتین اور غیر مسلموں کی۔ اور قانونی چارہ جوئی کو کم کرکے وقف املاک کے انتظام کو جدید بنانا ہے۔بل میں ایکٹ کا نام بدل کر "متحد وقف مینجمنٹ، بااختیار بنانے، کارکردگی اور ترقی ایکٹ، **1995**" رکھنے کی تجویز دی گئی ہے۔اندرابی نے کہا کہ کلیدی ترامیم میں جائیداد وقف کرنے کے قوانین کو واضح کرنا اور دفعہ **40** کو منسوخ کرنا شامل ہے، جس نے پہلے وقف بورڈز کو وقف کے طور پر جائیدادوں کی حیثیت کے بارے میں یکطرفہ طور پر فیصلہ کرنے کی اجازت دی تھی۔

109

تھا تاہم اس دوران ایوان میں موجود وزیر داخلہ امیت شاہ اپنے نشست سے کھڑے ہوئے اور بحث میں حصہ لیتے ہے کہا کہ جس ممبر پارلیمنٹ نے پوئنٹ آف آرڈر اٹھایا جو بل ایوان میں پہلے پیش کی گئی تھی۔منتفقہ طور پر ایوان نے اسے جوئنٹ پالریمنٹری کمیٹی کو سونپ دینے کا فیصلہ کیا جن نقاط پر حزب اختلاف کو شکایت یا اختلاف اٹھانے کے بارے میں انہوں نے تجاویز پیش کی پارلیمنٹری کمیٹی کی سفارشات کے بعد کابینہ نے بل کو ایوان میں پیش کرنے کی منظوری دے دی ہے۔وزیر داخلہ نے

کہا کہ بل میں کوئی نقص نہیں ہے اور نہ ہی کوئی پوئنٹ آف آرڈر اس میں شامل کیا جاسکتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ کانگریس نے اپنے دور میں سینکڑوں کمیٹیاں بنائے جو ٹھپہ لگاتی تھی اور ان کی سفارشات کے بعد پارلیمنٹ میں قانون بنایا جاتا تھا بھارتیہ جنتا پارٹی او راین ڈی اے ایسی کمیٹیاں قائم نہیں کرتی ہے ہیں ہم کمیٹیوں کا قیام عمل میں لاکر انہیں تحقیقات کرتے عوام کے نفع نقصان آئین کی پاس داری کی ہدایت کرتے ہیں۔اس کے بعد تجویزات کو آخری شکل دے کر ایوان میں قانون بنانے کے لئے پیش کرتے ہیں ۔وزیر داخلہ نے کہا کہ وقف ترمیمی بل میں کوئی نقطہ اب شامل نہیں کیا جائیگا۔پارلیمنٹری کمیٹی نے جو سفارشات پیش کی او راین ڈی اے میں شامل کئی سیاسی اتحادی پارٹیوں نے اپنی تجویزات پیش کی ہے ان پر غور کیا گیا اور جو آئین کے مفاد میں ہے اس سے شامل کیا جائیگا تاہم وقف ترمیم بل من وعن وہی قانون بنے گی جو جوئنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی سفارشات پیش کی گئی

110

حت ناگ منتقل کیا گیا۔عہدیداروں نے بتایا کہ ایک زخمی شخص ہیر پورہ شوپیاں کے رہنے والے زبیر احمد وانی کو پہنچنے پر مردہ قرار دیا گیا تھا۔ دوسرے شخص کی شناخت مشتاق احمد ڈلال کے نام سے ہوئی، جو شوپیاں کا رہنے والا تھا، رات کے وقت زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔پولیس نے تھانہ قاضی گنڈ کو لگام میں دفعہ **281,125(a)**، **324(4)** بی این ایس کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کی۔چھ دن پہلے نویوگ ٹنل کے اندر ایک حادثہ پیش آیا تھا جس میں ایس آر ٹی سی کی بس الٹنے سے ڈرائیور سمیت **17** افراد زخمی ہوگئے تھے۔اس دوران پونچھ ضلع کے گلی ناگ علاقے میں بدھ کو ایک ٹریکٹر کے الٹ جانے سے کم از کم **3** افراد زخمی ہوگئے۔حکام نے بتایا کہ ایک ٹریکٹر جو جندرولا سے گلی ناگ کی طرف آرہا تھا حادثے کا شکار ہوگیا جس میں تین افراد زخمی ہوگئے۔انہوں نے بتایا کہ حادثے کے فوراً بعد مقامی لوگ موقع پر پہنچے اور زخمیوں کو علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا۔پولیس نے اس سلسلے میں ایک کیس درج کرلیا ہے۔

111

بلا اشتعال فائرنگ اور جنگ بندی کی خلاف ورزی کی گئی۔انہوں نے کہا کہ اپنے فوجیوں نے احتیاط کے عمل اور طریقہ کار کیساتھ مؤثر طریقے سے جواب دیا۔صورتحال کنٹرول میں ہے اور اس پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔حکام نے بتایا کہ صورتحال کے بڑھتے ہی فوجی اور انٹیلی جنس اہلکار ہائی الرٹ ہیں۔ حکام نے شہریوں کو یقین دلایا ہے کہ سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں جبکہ صورتحال کو مزید خراب ہونے سے روکنے کے لیے سفارتی طور پر بھی کام کیا جارہا ہے۔دفاعی ترجمان نے کہا کہ

قابل دید ہیں جن سے روح کو سکون اور آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ قطعہ اراضی سفید و گلابی رنگ کے پھولوں کے لباس میں ملبوس سیاحوں کی آمد کی منتظر ہے۔دریں اثنا وہاں موجود ایک غیر مقامی سیاح نے میڈیا کو بتایا کہ یہاں آ کے کشمیر زیادہ ہی خوبصورت لگا۔انہوں نے کہا کہ ہم بیس برسوں سے یہاں آنے کا پلان بنا رہے تھے لیکن نہیں آپا رہے تھے۔اتر پردیش سے تعلق رکھنے والی ایک غیر مقامی

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE SAMEER UL HAMID

In the case of:
1.MUSHTAQ AHMAD SOFI S/O GHULAM MOHAMMAD SOFI R/O BAGHAT PARRAYPORA SGR
2.SHAKEEL AHMAD JALLA S/O MOHAMMAD KAMAL JALLA R/O HABOB COLONY PARRAYPORA SGR
3.RAFIQA W/O SHAKEEL AHMAD JALLA R/O HABOB COLONY PARRAYPORA SGR
4. SHAHEENA MUSHTAQ W/O MUSHTAQ AHMAD SOFI R/O BAGHAT PARRAYPORA SGR
5.FAYAZ AHMAD SOFI S/O GHULAM MOHAMMAD SOFI R/O BAGHAT PARRAYPORA SGR
[CAVEATOR S]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

انر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ... www.ireps.gov.in ... 25.04.2025 ... 15:00 ...

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1.	332-2024-25-ADEN-JAT	... 7,8 ... 6,7,8,9 ... 10 ... 172 ...
	اشتہار کی قیمت (روپے): 2,16,74,17.74	آخری ڈیلیوری: 60 دن؛ تکمیل کی مدت: 06 مہینے
2.	333-2024-25-ADEN-JAT	...
	اشتہار کی قیمت (روپے): 30,46,834.44	آخری ڈیلیوری: 60 دن؛ تکمیل کی مدت: 06 مہینے

نوٹ: ... 2. ...
نمبر: 770-W/169/WA-1/FZR-332-2024-25-ADEN-JAT and 333-2024-25-JAT-DRM-FZR
998/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر کنسٹرکشن ... شمالی ریلوے ... جموں توی بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اور مندرجہ ذیل کام کیلئے ایک پیکٹ سسٹم کے تحت کھلے ای۔ٹینڈر طلب کرتے ہیں:

1.	کام اور جگہ	...
2.	...	06 ...
3.	...	Rs.4,85,34,644.46
4.	...	Rs.3,92,700.00
5.	...	www.ireps.gov.in ... 24-04-2025 ... 11.30 ... 24-04-2025 ... 11.30
6.	...	www.nr.indianrailways.gov.in ... www.ireps.gov.in ... 09-04-2025 ... 24-04-2025 ... www.ireps.gov.in ...

995/2025 ٹینڈر نوٹس نمبر 2-WDYCECDJAT-24-25 مورخہ 01-04-2025
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR UT
Office Of the Executive Engineer JSD (PHE) Rural Water Supply Division, Ganderbal/Sgr.H.Q: Cheki-Duderhama Ganderbal.
e – mail: pherwsd@gmail.com,Phone/Fax: 0194 – 2416292,

NOTICE INVITING e – TENDERS:
GIST Ofe– NIT No: - 48/JS-PHE/RWSD/Civil of 2024-25

For and on behalf of the Lt. Governor of UT of J&K e-tenders (Two cover System) are invited on TURK KEY basis from "A" Class - Reputed and resourceful contractors/ Firms/Companies/Joint Venture of repute in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments, which should be uploaded on the Procurement e- web portal http://www.jktenders.gov.in up to last bidding date i.e.19.04.2025up to 12:00 PM for the subjected work(s) referred below to be received by the Superintending Engineer Hydraulic Circle Srinagar / Ganderbal (Hq: Srinagar)and as per the details mentioned in this e-tender notification /SBD and to whom all the terms and conditions of detailed e-NIT /Tender Documents/ PWD Form No:- 25 double are accepted. The detailed tender document and Specifications etc. can be downloaded on the e-procurement Portal http://www.jktenders.gov.in. The cost of tender documents (Non-refundable/Non-Transferable) should bein the shape of e-Challan or Treasury Challan/Receipt in favour the Executive Engineer JS-PHE Rural Water Supply Division, Ganderbal/Sgr (HQ: ChekiDuderhama Ganderbal)

S. No	Name of Work with Package No.	Tendered Cost including all Taxes (Rs in lacs.)	Cost of document (in shape of DD/TR/E-chalan) (amount in Rs)	Earnest Money Deposit (in shape of CDR/FDR/BG) (Rs in lacs.)		Time of completion	Tender Call	Time and Date of opening of tenders online (Technical Bid)	Class of contractor
		Construction Part Civil + Mech. (Quotable)	Maintenance (fixed Cost) (for 03 years only) (Rs. In lacs)						
01	Design, Supplying, Fabrication, Erection and Commissioning of structural staging, RCC Foundation, Roofing, SMC-GFRP Panel Tanks for 0.25 lac gallons capacity, Construction of RCC Sump 0.25 gallons capacity, operators quarter/ pump house, 4 No. surface box in trenches for 100mmdia Sluice / Gate valves, Chain link fencing around various structures for newly proposed sites, Providing, Laying / fitting of 100/80/40/25/20mmdia GI pipes Electro Mechanical Equipments including Construction of 01 No. 250mm nominal dia casing gravel packed production well for Augmentation & improvement of water supply to various areas for Water Supply Scheme Gasoo under U.T. Capex. with Trial run for 06 months after completion of the construction work along-with O&M for 3 years on TURNKEY BASIS under UT CAPEX including conducting complete necessary soil tests as required at selected site, as per the Parameters/ Specification mentioned in the tender document, Architectural aesthetics shall also be kept in consideration to make the structures appealing.	₹228.33Lacs	₹2.71Lacs Civil Part = (Rs.1.63lacs& Electro - Mechanical Part = Rs.1.08lacs)	₹2000/= (Favoring Executive Engineer JS-PHERWS Division Ganderbal/Sgr under MH 0215)	₹4.57Lacs (Pledged to the Executive Engineer JS-PHERWS Division Ganderbal/Sgr)	12 months	1ST	Office of the Superintending Engineer hydraulic Circle Srinagar/Ganderbal (Hq: Srinagar) on 19.04.2025 at 02:00PM	"A" Class - Reputed and resourceful contractors/ Firms/Companies/Joint Venture of repute in PWD or Equivalent in CPWD/ Railways and other state Governments.

Head of Account: - UT CAPEX.
Position of Funds: - Available
The tender inviting authority is the Executive Engineer, Jal Shakti (PHE) RWS Division Ganderbal/Sgr
The awarding authority isthe Superintending Engineer Hydraulic Circle Srinagar/Ganderbal (Hq: Srinagar)
The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website: https://jktenders.gov.in From 29.03.2025 (16:45p.m.)UPTO19.04.2025 (12:00 p.m)
SD/= i) GENERAL CONDITIONS OF THE CONTRACT
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings(if any), Book of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website: www.jktenders.gov.inAs per schedule of dates given below
Table I
Key/CriticalDates:

i	PublishDate	29.03.2025
ii	DocumentDownload/salestart Date	29.03.2025 FROM 16.45 PM
iii	Clarificationstartdate	29.03.2025 FROM 16.45 PM
iv	Bidsubmissionstartdate	29.03.2025 FROM 16.45 PM
V	Clarificationenddate	11.04.2025 UPTO 2.00 PM
Vi	Pre-bidMeetingdate	09.04.2025 at 02.00 PM (offline) (in the office of the Executive Engineer JS-PHERWS Division Ganderbal/Sgr (Hq: ChekDuderhama Ganderbal)On behalf SE Hyd. Circle Sgr/Gbl
vii	DocumentDownload/saleendDate	19.04.2025 UPTO 12.00 PM
viii	Bidsubmissionenddate	19.04.2025 UPTO 12.00 PM
ix	Dateandtime of Bid opening (online) in the office of TOA (i.e. the Superintending Engineer Hydraulic Circle Srinagar/Ganderbal (Hq: Srinagar)	19.04.2025 AT 02.00 PM

Bids must be accompanied by bid security viz: Earnest Money in shape of CDR/FDR and Treasury Receipt (mentioning therein the NIT No., S.No. of work and Advertised Cost as per the NIT) as cost of Tender Document under M.H 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer PHE RWS Division Ganderbal /Sgr (H.Q. ChekiDuderhama Ganderbal) I (as specified in the table (I) (Page 1st)& all other requisite documents mentioned in the Detailed / Uploaded SBD of the work.Bids will be opened in the Office of the Superintending Engineer Hydraulic Circle Srinagar/Ganderbal (HQ: Srinagar)on19.04.2025 at 02:00PM.If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue:

No: JS/PHE/RWSD/Cons./ 13225 – 13249 Date: 29.03.2025

Sd/- (Er. SamiullahBeigh)
Executive Engineer JS-PHE
RWSD Ganderbal/Sgr

DIP No: 325/25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن مارننگ

موسم سرما کا الوداعی تحفہ' اسٹرابیری' صحت کی ضمانت

موسم سرما جاتے جاتے اسٹرابیری کا تحفہ دے کر جاتا ہے جو صرف ذائقے دار ہی نہیں بلکہ صحت کی ضمانت بھی ہے۔ جدید طبی تحقیقات کے مطابق اسٹرابیری کا روزانہ استعمال انسان کی قوت مدافعت کو بڑھانے اور صحت مند رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اسٹرابیری میں ایسے قدرتی اجزا پائے جاتے ہیں، جو عارضہ قلب اور کینسر جیسے کئی مہلک امراض کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسٹرابیری میں پوٹاشیم اور منرلز ہوتے ہیں جو جسم کا مدافعتی نظام بہتر بناتے ہیں۔ اسٹرابیری میں موجود ایلیجک ایسڈ اور فلیونوائڈز ایسا اینٹی آکسیڈنٹ اثر فراہم کرتے ہیں، جس سے دل کی صحت بہتر ہوتی ہے۔ یہ خون میں خراب کولیسٹرول کے اثرات کا مقابلہ کرتے ہیں، جو شریانوں میں خون گاڑھا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق اسٹرابیری وٹامن سی کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے، جو کولاجن کو بڑھانے کے لیے بھی اہم ہے۔ کولاجن جلد کی لچک اور نرمی کو بہتر بنانے میں مدد دیتا ہے۔ اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور اسٹرابیری موتیے کے مرض کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ اس میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس اور دیگر اجزا جوڑوں کے ورم کا اثر کم کرنے میں بھی ممکنہ طور پر مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق اسٹرابیری کا استعمال گلوکوز کو ہضم کرنے کے عمل کو سست اور انسولین کے استعمال کو معتدل کرتا ہے، خاص طور پر جب وہ زیادہ کاربوہائیڈریٹ والے کھانے کے ساتھ کھائی جائیں۔ اسٹرابیری میں موجود پولیفینول ٹائپ 2 ذیابطیس کے اثرات کو بہتر کرنے میں معاون ہوتا ہے۔ خاص طور پر، وہ بلڈ شوگر کو کنٹرول اور بلڈ پریشر کو منظم کرتا ہے۔ ایک مطالعے کے مطابق اسٹرابیری اور دیگر بیریز میں موجود غذائیت سے بھرپور مرکبات بعض اقسام کے کینسر سے بچانے میں مدد کرسکتے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر معدے اور چھاتی کے کینسر کو روکنے میں مددگار ہیں، لیکن کچھ حد تک منہ، پھیپھڑوں، پروسٹیٹ، جگر اور لبلبے کے کینسر کو بھی روکنے میں مدد کرسکتے ہیں۔ کسی ایک مرکب کی نشاندہی کرنے کے بجائے مصنفین نے قیاس کیا کہ فائدہ ممکنہ طور پر اسٹرابیری میں موجود تمام مرکبات کے مشترکہ اثر سے ہوتا ہے

آلو کا استعمال صحت کے مسائل اور موٹاپے کا ذمہ دار نہیں، ماہرینِ صحت

آلو کے استعمال کو اکثر صحت کے مسائل جیسے موٹاپے کا ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے لیکن یہ صرف ایک غلط فہمی ہے۔ آلو بلاشبہ سب سے زیادہ استعمال ہونے والی سبزی ہے جو کہ پوری دنیا میں کھائی جاتی ہے اور اسے فرائی، گرل یا ابال کر کئی طریقوں سے تیار کیا جاسکتا ہے۔ صحت کے مسائل اور موٹاپے کا ذمہ دار آلو نہیں بلکہ آلو سے تیار کیے گئے تلے ہوئے اسنیکس جیسے کہ چپس اور فرنچ فرائز ہوسکتے ہیں کیونکہ ان میں کیلوریز زیادہ ہوتی ہیں۔ ماہرین صحت کے مطابق، آلو کا استعمال صحت بخش ہے کیونکہ اس میں فائبر اور دیگر غذائی اجزا جیسے کہ پوٹاشیم، وٹامن سی، وٹامن بی 6، میگنیز اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتے ہیں اور اس میں موجود نشاستہ مزاحم قسم کا ہوتا ہے، جو آپ کی آنتوں میں موجود بیکٹیریا کو ختم کرتا ہے۔ اس لیے اگر آپ بھی اس غلط فہمی کا شکار ہو کر کہ صحت کے مسائل اور موٹاپے کا ذمہ دار آلو ہے، اپنے گھر میں بنی ہوئی آلو کی سبزی پر پروسیسڈ فوڈ جیسے کہ نوڈلز کو ترجیح دیتے ہیں تو آپ کے علم میں مندرجہ ذیل باتیں ضرور ہونی چاہئیں۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ زیادہ تر پروسیسڈ فوڈ صحت کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ اس لیے اگر آپ اپنے گھر میں بنی ہوئی آلو کی سبزی پر نوڈلز کو ترجیح دیتے ہیں تو آپ کا انتخاب غلط ہے کیونکہ انسٹنٹ نوڈلز میں 950 گرام سوڈیم اور دیگر کیمیکلز، ایسڈیٹی ریگولیٹرز، اینٹی کیکنگ ایجنٹس، پرزرویٹوز، مصنوعی رنگ، اور ہیومیکٹینٹس بھی ہوتے ہیں۔ ماہرین صحت نے آلو کو دوسری سبزیوں کے ساتھ ملا کر کھانے اور ساتھ ہی اس بات کو یقینی بنانے کا مشورہ دیا کہ غذا میں کچھ پروٹینز بھی شامل ہوں۔

دنیا کا سب سے بڑا لیپ ٹاپ، 43 انچ اسکرین اور وزن 100 پونڈ

یوٹیوبر جوڑے ایوان اور کیٹلن نے دنیا کا سب سے بڑا لیپ ٹاپ تیار کیا ہے جس کا وزن 45 کلوگرام اور اسکرین 43 انچ کا ہے

نارتھ کیرولینا: اگرچہ یہ باضابطہ طور پر کسی کمپنی نہیں بنایا لیکن اسے دنیا کا سب بڑا اور سب سے وزنی ایسا لیپ ٹاپ قرار دیا جاسکتا ہے جو کسی بھی عام لیپ ٹاپ کی طرح کام کرتا ہے۔ اسے یوٹیوبر جوڑے ایوان اور کیٹلن نے تیار کیا ہے جو ٹیکنالوجی کی دلچسپ اشیا بناتے رہتے ہیں۔ یہ لیپ ٹاپ لگ بھگ 100 پونڈ (45 کلوگرام) ہے اور اسکرین لگ بھگ 43 انچ وسیع ہے۔ تاہم اسے مضبوط بنانے کے لیے بھاری دھاتی پلیٹیں استعمال کی گئی ہیں جو اس کے وزن کو ہولناک بنا دیتی ہے۔ تاہم کئی ماہ کی محنت کے بعد ایوان اور کیٹلن نے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ ایسا لیپ ٹاپ بنایا جاسکتا اس کا زیریں تختہ پلائی کی لکڑی سے تراشا گیا

ہے اور اس میں دھاتی لیور لگا کر لیپ ٹاپ کا اسکرین گھمانے کی سہولت دی گئی ہے۔ تاہم اطراف کی مضبوطی کے لیے فولادی پٹیاں لگائی گئی ہیں۔ کی بورڈ بھی جناتی بنایا گیا ہے جسے ری ڈریگن کے 605 مشینی کی بورڈ کا نام دیا گیا ہے۔ ماؤس پیڈ کی جگہ ٹیبلٹ کی جسامت کا ایک ایک انچ پیڈ نصب کیا گیا ہے جو اس کی جدت میں اضافہ کرتا ہے۔ اگرچہ یہ عام کمپیوٹر کی طرح چلتا ہے لیکن اسے گیمرز نے سراہا ہے جو بڑی اسکرین پر گیم کا لطف اٹھانا چاہتے ہیں۔ اگرچہ اس میں عام لیپ ٹاپ کا سرکٹ ہی ہے لیکن اسکرین کے لیے غیر معمولی بجلی درکار تھی۔ اس کے لیے 150 واٹ بیٹری کا ایک جوڑا لگایا گیا ہے

گاڑی میں پیٹرول بھرنے والا روبوٹک بازو

فن لینڈ میں دنیا کا پہلا خودکار روبوٹ بازو لگایا گیا ہے جو پیٹرول پمپ پر پیٹرول بھر سکتا ہے

ہیلسنکی، فن لینڈ: فن لینڈ دنیا کا پہلا ملک ہے جہاں کے پیٹرول پمپوں پر اب روبوٹ گاڑیوں میں ایندھن ڈال رہے ہیں اور آپ کو کار سے اترنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ سب سے پہلے اس روبوٹ کو میبے اسٹیشن پر لگایا گیا ہے اور اسے 'آٹو فیول' نامی اسٹارٹ اپ نامی کمپنی نے تیار کیا ہے۔ یہ روبوٹ آپ کی ہدایت پر مطلوبہ ایندھن کا انتخاب کرتا ہے اور کسی انسانی مدد کے بغیر مقررہ ایندھن گاڑی میں بھرتا ہے۔ اگرچہ یہ صرف ایک پیٹرول پمپ پر آزمائشی طور پر لگایا گیا ہے لیکن اس سال تک دائرہ کار مزید وسیع کیا جائے گا۔ کمپنی کے مطابق یہ خودکار گاڑیوں میں خودکار ایندھن بھرنے کی جانب ایک اہم قدم بھی ہے۔ 2018 سے قائم یہ کمپنی چاہتی ہے کہ صارفین اور ملازم کو پیٹرول کے مضر اثرات سے بچایا جائے اور ایندھن بھرنے کا عمل خودکار کیا جائے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ کسی جسمانی نقص کی وجہ سے گاڑی سے باہر نکل کر ایندھن بھرنے میں دقت کا سامنا کرتے ہیں اور یہ روبوٹ ان کی بھی غیر معمولی مدد کرسکتا ہے۔ پھر مغربی ممالک میں شدید موسم اور برفباری کی وجہ سے بھی لوگ گاڑی میں بند رہنا ہی پسند کرتے ہیں۔ کمپنی کے مطابق کار روک کر جب تک روبوٹ بازو پیٹرول بھرے اس وقت تک آپ اپنی ای میل یا فون پر پیغامات پڑھ سکتے ہیں یا پھر چائے اور کافی بھی پی سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ ان ممالک میں پیٹرول بھرنے والے افراد تقریباً ختم ہوچکے ہیں اور لوگ کارڈ کے ذریعے رقم ادا کرکے خود ایندھن بھرتے ہیں۔

کھجوروں کے چند فوائد جن سے ہم نا آشنا تھے

سدا بہار پھل کھجور، جس کا استعمال صرف سنت نبوی ﷺ ہی نہیں بلکہ صحت بخش بھی ہے۔ یہ میٹھا پھل فائبر، پوٹاشیم، کاپر، مینگنیز، میگنیشم اور وٹامن بی سکس جیسے غذائی اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے جس کے متعدد طبی فوائد ہیں۔ اس کا استعمال صرف رمضان میں ہی نہیں بلکہ پورے سال کیا جاسکتا ہے، سائنسی تحقیق سے سامنے آنے والے چند درج ذیل فوائد سے ہم نا آشنا تھے۔

دماغی و اعصابی نظام توانا رکھتا ہے

کھجوروں میں بی وٹامنز بشمول بی 1، بی 2، بی 3 اور دیگر کی معتدل مقدار میں ہوتا ہے جس سے روزانہ درکار وٹامن بی کے حصول میں مدد ملتی ہے۔ بی وٹامنز کاربوہائیڈریٹس، پروٹینز اور چکنائی کو میٹابولائز کرنے کا کام کرتے ہیں، جسم کو ان غذائی اجزا سے توانائی حاصل ہوتی ہے۔ یہ وٹامنز اس وقت اعصابی نظام کے صحت مند افعال میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جب جسم کو ان وٹامنز کی کمی کا سامنا ہوتا ہے جسمانی توانائی میں کمی، کمزوری، تھکاوٹ اور توجہ مرکوز کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔

ہڈیوں کے لئے بہترین ٹانک

اگر آپ کی ہڈیاں کمزور ہیں تو کھجوروں کا استعمال اپنا معمول بنالیں، کھجوروں میں کیلشیم، میگنیشم اور زنک کے ساتھ فاسفورس جیسے منرلز موجود ہیں، جو ہڈیوں کی صحت کو بہتر بنانے اور ان کے امراض سے محفوظ رکھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

امراض قلب سے محفوظ رکھتا ہے

اگر آپ امراض قلب میں مبتلا ہیں تو کھجوروں کا استعمال کریں، یہ پوٹاشیم کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہ ایک ایسا ضروری منرل جو جسم میں سیال اور الیکٹرولائٹ توازن کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔

پوٹاشیم عصبی نظام، نبض اور بلڈ پریشر کو ریگولیٹ کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے، ماہرین کے مطابق پوٹاشیم سے بھرپور غذا بلڈ پریشر کی سطح میں کمی لاتی ہے جس سے امراض قلب بشمول ہارٹ اٹیک اور فالج کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

قبض سے راحت حاصل کریں

کھجور جیسی غذائی فائبر سے بھرپور غذائیں صحت بخش غذا کا اہم حصہ ہوتی ہیں۔ ماہرین کی جانب سے روزانہ 20 سے 30 گرام فائبر روزانہ جزو بدن بنانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ تحقیقی رپورٹس سے ثابت ہوا ہے کہ غذائی فائبر کا استعمال بڑھانے سے آنتوں کے افعال درست ہوتے ہیں اور قبض کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

آنکھوں کے امراض سے تحفظ

کھجوروں میں ایسے مرکبات موجود ہیں جن سے عمر بڑھنے سے لاحق ہونے والے آنکھوں کے امراض کی روک تھام میں مدد ملتی ہے۔ تحقیقی رپورٹس سے ثابت ہوا ہے کہ کھجور zeaxanthin اور لیوٹین کے حصول کا اچھا ذریعہ ہیں، جو کیروٹینز کی ایسی اقسام ہیں جو آنکھوں کے ٹشوز میں ہوتی ہیں اور اینٹی آکسائیڈنٹس خصوصیات سے لیس ہوتی ہیں۔ یہ مرکبات عمر کے ساتھ آنے والے آنکھوں کے پٹھوں کی تنزلی اور موتیا سے تحفظ فراہم کرسکتے ہیں۔

ذیابطیس کو کنٹرول میں رکھے

کھجور انسانی جسم میں جاکر انسولین کے افراز کو بڑھاتی ہیں جس سے ذیابطیس کا خطرہ دور ہو جاتا ہے۔ سفید چینی کے مقابلے میں کھجوروں میں قدرتی مٹھاس زیادہ ہوتی ہے جو منہ میٹھا کرنے کی خواہش بھی پوری کرتی ہے جبکہ یہ صحت کے لیے فائدہ مند پھل بھی ہے۔ باقاعدہ کھجور کھانے سے آپ ذیابطیس سے بچ سکتے ہیں۔

شہری آلودگی کم کرنی ہے تو ملی جلی اقسام کے درخت لگائیں

شہری فضا کو صاف کرنے کے لیے مختلف اقسام کے درخت لگانا ضروری ہے کیونکہ ہر درخت کی صلاحیت مختلف ہوسکتی ہے

سویڈن: ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ مختلف اقسام کے لیکن مقامی انواع کے درخت شہر کی فضا کو بہتر طور پر صاف کرسکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر درخت، مختلف قسم کی آلودگی جذب کرنے کی قدرے صلاحیت رکھتا ہے۔ سوئزرلینڈ کی گوتھنبرگ یونیورسٹی کے ماہرین نے بتایا ہے کہ صنوبر (کونیفر) قسم کے شجر چوڑے پتے والے پودوں کے مقابلے میں آلودہ فضا کو جذب کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں جبکہ پت جھڑ والے درخت آلودگی کے ذرات کو بہتر طور پر جذب کرتے ہیں۔ یعنی مختلف آلودگیوں کو جذب کرنے میں ہر درخت کی خاصیت مختلف ہوتی ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق درخت کے پتے اور نوکدار کانٹے نہ صرف فضا کو بہتر انداز میں صاف کرتے ہیں بلکہ ہوا میں موجود زہریلے اجزا بھی کم کرتے ہیں۔ لیکن ماہرین یہ بھی جاننا چاہتے تھے کہ کونسا درخت سب سے بہتر ثابت ہوسکتا ہے۔ اس ضمن میں گوتھنبرگ کے سائنسدانوں نے 11 قسم کے پودوں پر تحقیقات کی ہیں۔ تمام درختوں کو یکساں ماحول میں اور کیفیت میں رکھا گیا۔ مجموعی طور پر درختوں پر 32 قسم کے آلودہ اجزا پھینکے گئے جن میں مختلف گیسیں اور مختلف جسامت کے آلودہ ذرات بھی شامل تھے۔ اس کے علاوہ پولی سائیکلک ایرومیٹک ہائیڈروکاربنز (پی اے ایچ) بھی شامل ہیں۔ معلوم ہوا کہ صنوبر کے درخت آلودگی کو زیادہ جذب کرتے ہیں جن میں پی اے ایچ بھی شامل ہے۔ یہی درخت موسم سرما میں بھی ایک فلٹر کا کام کرتے ہیں جب آلودگی اور دھند زیادہ ہوتی ہے۔ پھر یہ بھی معلوم ہوا کہ درخت پر نوکدار ابھار، کانٹے اور ڈنٹھل بھی فضا کو زیادہ جذب کرتے ہیں۔ لیکن چوڑے پتے والے درخت بھی کسی سے کم نہیں اور وہ اپنے وسیع رقبے کی وجہ سے آلودگی کے ذرات کو زیادہ گرفت میں لیتے ہیں۔ اسی تحقیق سے معلوم ہوا کہ آلودگی کسی بھی طرح کی ہو، اس سے پودوں میں کلوروفل کی مقدار کم نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف اقسام کے درخت شہر کی فضا کو بہتر انداز میں صاف کرسکتے ہیں۔ تاہم ماہرین نے کہا ہے کہ تنگ گلیوں میں اندھا دھند درخت لگانے سے فائدے کی بجائے نقصان ہوسکتا ہے۔ اس سے آلودگی تو کم جذب ہوگی لیکن ہوا کی آمد و رفت رکنے سے گندی ہوا ایک عرصے تک وہیں محصور ہو کر رہ سکتی ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

عظیم اسپنر شین وارن کی وجہ موت صرف دل کا دورہ نہیں تھی، کمرے سے ممنوعہ ادویات ملنے کا انکشاف

دنیائے کرکٹ کے عظیم اسپنر آسٹریلیا کے شین وارن کی موت کی وجہ صرف دل کا دورہ نہیں تھی، ان کے کمرے سے طاقت کی ممنوعہ ادویات ملنے کا بھی انکشاف ہوگیا۔ ڈان نیوز کے مطابق غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ تھائی لینڈ کے ایک پولیس افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ تھائی لینڈ میں شین وارن کے کمرے سے بھارتی کمپنی کی طاقت کی ممنوعہ ادویات ملی تھیں، جسے خاموشی سے کمرے سے ہٹانے کو کہا گیا تھا۔ پولیس افسر کے مطابق آسٹریلیا کے سینئر حکام بھی اس فیصلے میں شریک تھے، شین وارن نے 1992 سے 2007 تک آسٹریلیا کی نمائندگی کرتے ہوئے ٹیسٹ کرکٹ میں 708 اور ون ڈے کرکٹ میں 293 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ یاد رہے کہ 4 مارچ 2022 کو آسٹریلیا کرکٹ کے لیجنڈ اور عظیم لیگ اسپنر شین وارن 52 برس کی عمر میں تھائی لینڈ میں انتقال کر گئے تھے۔ فوکس کرکٹ کی رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ شین وارن کی انتظامیہ نے مختصر بیان میں کہا کہ شین وارن جمعہ کو تھائی لینڈ کے شہر کوہ سیموئی میں بظاہر دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ بیان میں کہا گیا کہ شین وارن اپنے ولا میں موجود تھے اور وہ جواب نہیں دے رہے تھے، طبی عملہ تمام کوششوں کے باوجود انہیں بچانے میں ناکام رہا'۔ انتظامیہ نے بتایا کہ مزید تفصیلات جاری کی جائیں گی تاہم خاندان نے پرائیویسی کی درخواست کی ہے۔ شین وارن نے ٹی 20 کرکٹ بھی کھیلی تاہم بین الاقوامی سطح پر آسٹریلیا کی نمائندگی نہیں کر پائے۔ آسٹریلیا میں کرکٹ کے لیے ایک روز میں دو بڑی خبریں ملیں، جہاں عظیم وکٹ کیپر روڈنی مارش بھی دن کے اوائل میں میں انتقال کر گئے تھے۔ واضح رہے کہ عظیم اسپنر کا انتقال ایک ایسے موقع پر ہوا تھا، جب آسٹریلین ٹیم 24 سال بعد پاکستان میں پہلا ٹیسٹ میچ کھیل رہی تھی۔

کیا کوہلی سڈنی سکسرز کیلئے کھیلیں گے؟ یا اپریل فول!

آسٹریلوی لیگ بگ بیش کی معروف فرنچائز سڈنی سکسرز نے بھارت کے اسٹار کرکٹر ویرات کوہلی کیساتھ 2 سالہ فرنچائز کرکٹ لیگ کا معاہدہ کرلیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (ٹوئٹر) پر ٹوئٹ کرتے ہوئے معروف فرنچائز سڈنی سکسرز نے اعلان کیا کہ ویرات کوہلی کیساتھ 2 سالہ فرنچائز کرکٹ لیگ کا معاہدہ کرلیا ہے۔ بعدازاں فرنچائز نے اپنے ٹوئٹ کے کچھ گھنٹوں بعد لکھا کہ اپریل فول! تے فینز نے کو بھڑکا دیا۔ ویرات کوہلی، اسوقت انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں رائل چیلنجر بنگلور کی نمائندگی کررہے ہیں جبکہ بورڈ کی پالیسی کے تحت کوئی موجودہ پلیئر (جو ریٹائرڈ نہیں ہوا کسی قسم کی لیگ کرکٹ کسی ملک کیلئے نہیں کھیل سکتا ہے سوائے آئی پی ایل یا کاؤنٹی کرکٹ کے)۔

بنگلادیش کرکٹ بورڈ نے دورہ پاکستان میں ون ڈے میچز نہ کھیلنے کی تصدیق کردی

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے دورہ پاکستان میں ون ڈے میچز نہ کھیلنے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ ایشیا کپ اور ٹی 20 ورلڈکپ کی تیاریوں کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔ کھیلوں کی ویب سائٹ 'کرک بز' کے مطابق بی سی بی حکام کے مطابق فیوچر ٹور پروگرام کی سیریز ٹی 20 میچز پر مشتمل ہوگی اور اس میں کوئی بھی ون ڈے میچ نہیں کھیلا جائے گا۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے عہدیدار نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ حالیہ پاکستان سے ون ڈے میچز ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، یہ فیصلہ ٹی 20 ایشیا کپ اور ورلڈکپ کی تیاری کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ بھارت 2025 میں ایشیا کپ کی میزبانی کرے گا جو ٹی 20 فارمیٹ پر کھیلا جائے گا جب کہ اس کے اگلے سال یعنی 2026 میں ٹی 20 ورلڈکپ کھیلا جائے گا جو بھارت اور سری لنکا کی مشترکہ میزبانی میں ہوگا۔ خیال رہے کہ بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کو مئی میں دورہ پاکستان میں 3 ون ڈے انٹرنیشنل اور 3 ٹی 20 میچز کھیلنا تھے تاہم دونوں بورڈز نے انٹرنیشنل ٹورنامنٹ کی تیاریوں کی وجہ سے 5 ٹی 20 میچز کی سیریز کھیلنے کا فیصلہ کیا ہے۔ علاوہ ازیں، رواں سال جولائی میں پاکستان کرکٹ ٹیم بنگلہ دیش کا دورہ کرے گی جہاں دونوں ٹیموں کے درمیان 3 ٹی 20 میچز کھیلے جائیں گے جس کا فیصلہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کے دوران کیا

"اگر آپکا نام روہت شرما نہ ہوتا تو ٹیم میں جگہ نہیں تھی"

انگلش کمنٹیٹر مائیکل وان نے کپتان روہت شرما پر انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی ناقص کارکردگی پر سوالیہ نشان لگادیا۔ کرک بز کو دیے گئے انٹرویو میں سابق انگلش کپتان مائیکل وان نے آئی پی ایل میں روہت شرما کی بطور کپتان ٹیم میں جگہ بنتی تھی لیکن اب وہ بھی مشکل کا شکار ہے کیونکہ انہیں بلےبازی میں دشواریاں پیش آرہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یہ سمجھ نہیں آتا کہ جب روہت بھارتی ٹیم کی کپتانی کیلئے بہترین ہیں تو پھر وہ فرنچائز لیگ میں ممبئی میں کپتان کیسے نہیں؟۔ میں ہمیشہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ وہ ہندوستان کیلئے شاندار کپتان ہے۔ مائیکل وان نے کہا کہ روہت شرما نے آئی پی ایل میں صفر، 8 اور 13 رنز کی اننگز کھیلی ہیں، اگر وہ روہت شرما نہ ہوتے تو انہیں ٹیم سے ڈراپ کردیا جاتا، کیونکہ انکی جگہ نہیں بن رہی۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ روہت شرما کو ٹیم میں بطور بلےباز رکھ رہے ہیں

دوسرا ون ڈے: نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 84 رنز سے شکست دے دی

دوسرے ایک روزہ میچ میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 84 رنز سے ہرا کر سیریز میں 0-2 کی فیصلہ کن برتری حاصل کرلی۔ ہیملٹن میں کھیلے گئے میچ میں 293 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستان نے بدترین آغاز کیا اور محض 32 رنز پر اس کی آدھی ٹیم پویلین لوٹ گئی۔ عبداللہ شفیق اور بابر اعظم ایک، ایک، امام الحق 3، کپتان محمد رضوان 5 اور سلمان آغا 9 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ جہاں پاکستان کے سات کھلاڑی ڈبل فگر میں داخل بھی نہ ہو سکے وہیں آل راؤنڈر فہیم اشرف نے 73 رنز بنا کر ٹیم کو سنبھالا دیا لیکن ان کی یہ اننگز ٹیم کے کام نہ آسکی۔ حارث رؤف کے 3 رنز پر باؤنسر لگنے سے کنکشن کا شکار ہونے کے بعد ان کی جگہ بلے بازی کرنے والے نسیم شاہ نے بھی دیدہ دلیری سے بلے بازی کی اور پاکستان کو 200 رنز عبور کرنے کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے 51 رنز کی شاندار باری کھیلی۔ پاکستان کی پوری ٹیم 42 ویں اوور میں 208 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی اور کیوی ٹیم نے مسلسل دوسرا میچ جیت لیا۔ مخالف ٹیم کے بین سیئرز نے شاندار باؤلنگ کا مظاہر کرتے ہوئے 5 شکار کیے جبکہ جیکب ڈفی کے حصے میں 3، ول اورورکے اور میتھیس اسمتھ کے حصے میں ایک، ایک وکٹ آئی۔ اس میچ میں فتح کے ساتھ نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں فیصلہ کن برتری حاصل کرلی ہے۔ قبل ازیں میزبان نیوزی لینڈ نے دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں 8 وکٹوں پر 292 رنز بنائے۔ کیوی اوپنرز نے ٹیم کو 54 رنز کا آغاز فراہم کیا جس کے بعد وقفے وقفے سے وکٹیں گرتی رہیں، تاہم ساتویں نمبر پر بیٹنگ کے لیے آنے والے مچل ہے نے بڑے ہدف کی طرف راہ ہموار کی اور 78 گیندوں پر 99 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ ان کے علاوہ پاکستانی نژاد محمد عباس 41 رنز بنا کر دوسرے نمایاں بلے باز رہے۔ دیگر بلے بازوں میں ریس ماریو 18، نک کیلی 31، ہنری نکولس 22، ڈیرل مچل 18، کپتان مائیکل بریس ویل 17، میتھیس اسمتھ 8 اور بین سیئرز 6 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ پاکستان کے محمد وسیم اور سفیان مقیم نے 2، 2 جبکہ فہیم اشرف، عاکف جاوید اور حارث رؤف نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

پوری امید ہے سیریز کے باقی دونوں میچز جیتیں گے، امام الحق

کرکٹ ٹیم کے بلے باز امام الحق نے کہا ہے کہ پوری امید ہے سیریز کے باقی دونوں میچز جیتیں گے، چیمپئنز ٹرافی کے بعد کم بیک کرنا چاہتے ہیں، مشکل کنڈیشن میں کھیل کر جو کامیابی ملیگی اس سےٹیم کو حوصلہ ملیگا۔ ہیملٹن میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امام الحق نے کہا کہ نیوزی لینڈ میں باؤنس ہوتا ہے، 15 سے 20 بال کھیلنے کے بعد رنز آنا شروع ہوجاتے ہیں۔ امام الحق نے کہا کہ ٹیم میں جو کھلاڑی ہیں انہوں نے پاکستان کو بہت میچز جتوائے ہیں، کوشش ہوتی ہے جب گراؤنڈ میں جاؤ تو جیت میں کردار ہو۔ واضح رہے کہ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان دوسرا ون ڈے آج پاکستانی وقت کے مطابق رات 3 بجے ہملٹن کے میدان میں کھیلا جائے گا۔ پاکستانی پلیئنگ الیون میں ایک تبدیلی یقینی ہے، ہیمسٹرنگ انجری کا شکار عثمان خان میچ نہیں کھیلیں گے ان کی جگہ امام الحق کو شامل کیے جانے کا امکان ہے۔ دریں اثنا، پہلے ون ڈے میں پاکستان کے خلاف 132 رنز کی اننگز کھیلنے والے نیوزی لینڈ کے مارک چیپمین بھی ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہوکر دوسرے ون ڈے سے باہر ہوگئے، واضح رہے کہ 3 ون ڈے میچز کی سیریز میں نیوزی لینڈ کو ایک صفر کی برتری حاصل ہے۔

پی ایس ایل 10 آفیشل اینتھم کا ٹیزر جاری کردیا گیا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے دسویں ایڈیشن کے اینتھم کا مختصر ٹیزر جاری کردیا گیا۔ پاکستان سپر لیگ کے آفیشل سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر جاری کیے گئے مختصر ٹیزر میں علی ظفر مختلف اسٹیپ کرتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں اور ساتھ ہی میوزک بج رہا ہے تاہم گانے کی تھیم کے حوالے سے کچھ نہیں بتایا گیا اور ویڈیو کے آخر میں 'جلد آرہا ہے' لکھا ہوا ہوتا ہے۔ اس سے قبل، پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے اعلان کیا تھا کہ پی ایس ایل 10 کا اینتھم بھی نامور گلوکار علی ظفر ہی گائیں گے جو پچھلے ایڈیشن کے اینتھم 'کھل کے کھیل' میں اپنی آواز کا جادو جگا چکے ہیں۔ پی ایس ایل کے آفیشل انسٹاگرام اکاؤنٹ پر سیزن 10 کے ترانے کا ایک پوسٹر جاری کیا گیا تھا جس میں گلوکار علی ظفر کو دکھایا گیا تھا۔ یاد رہے کہ پاکستان سپر لیگ کے دسویں ایڈیشن کا آغاز 11 اپریل سے ہوگا اور 18 مئی تک ملک کے 4 بڑے شہروں کراچی، لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں میچز کھیلے جائیں گے۔ واضح رہے کہ علی ظفر پاکستان سپر لیگ کے پہلے ایڈیشن سے لے کر اب تک متعدد ایڈیشن کے اینتھم گا چکے ہیں۔ علی ظفر نے 2016 میں 'اب کھیل کے دکھا'، 2017 میں 'اب کھیل جمے گا'، اور 2018 میں 'دل سے جان لگا دے' کے اینتھم گائے تھے۔ تاہم، 2019 میں فواد خان اور ینگ دیسی نے ملکر اینتھم گایا اور 2020 میں پی سی بی نے علی عظمت، ہارون، عاصم اظہر اور عارف لوہار کو موقع دیا جب کہ 2021 گلوکارہ آئمہ بیگ، نصیبو لال اور ینگ اسٹرز نے ایک نئے انداز میں اینتھم گیا۔ 2022 میں عاطف اسلم اور آئمہ بیگ، 2023 میں عاصم اظہر، شائے گل اور فارس شفیع کو موقع دیا گیا تاہم 2024 کے ایڈیشن میں ایک بار پھر علی ظفر کی واپسی ہوئی جنھوں نے آئمہ بیگ کے ساتھ ملکر 'کھل کر کھیل' گایا۔

99 "رنز ناٹ آؤٹ" بھی کیوی بیٹر کو اعزاز دلوا گئے

نیوزی لینڈ کے وکٹ کیپر بیٹر مچل ہے نے پاکستان کے خلاف سیریز کے دوسرے ون ڈے میچ میں 99 رنز ناٹ آؤٹ بنا کر بھی اعزاز بنا ڈالا۔ ہیملٹن میں کھیلے جارہے میچ میں نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 292 رنز بنائے، مچل ہے نے 78 گیندوں پر 7 چوکے اور 7 چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست 99 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کارنامے کے بعد وہ ون ڈے کرکٹ میں ناٹ آؤٹ 99 رنز بنانے والے دنیا کے 16 ویں کرکٹر بن گئے ہیں۔ قبل ازیں نیوزی لینڈ کیلئے بروس ایڈگر نے 1981 میں بھارت کیخلاف 99 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی تھی جبکہ وکٹ کیپرز میں انڈی فلاور (1999) اور سوپنل ٹیپل (2014) میں یہ کارنامہ سرانجام دیا تھا۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ کیخلاف سیریز کے دوسرے میچ میں پاکستانی ٹیم شدید مشکلات کا شکار ہے جبکہ کیوی ٹیم کو میچ میں جیت کیساتھ ہی سیریز میں ناقابل شکست برتری حاصل ہوجائے گی۔ نے 78 گیندوں پر 7 چوکے اور 7 چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست 99 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کارنامے کے بعد وہ ون ڈے کرکٹ میں ناٹ آؤٹ 99 رنز بنانے والے دنیا کے 16 ویں کرکٹر بن گئے ہیں۔ قبل ازیں نیوزی لینڈ کیلئے بروس ایڈگر نے 1981 میں بھارت کیخلاف 99 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی تھی۔

سابق کرکٹر نے کوہلی کی فرنچائز کو "غریب" کہہ ڈالا

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی ٹاپ ٹیم رائل چیلنجر بنگلور کی فرنچائز کو بھارتی کرکٹر و کمنٹیٹر وریندر سہواگ نے غریب کہہ ڈالا۔ آئی پی ایل 2025 کے سیزن میں ابتدائی دو میچز میں کامیابی سمیٹ کر ٹاپ پوزیشن حاصل کرنیوالی اسٹار بیٹر ویرات کوہلی کی ٹیم رائل چیلنجر بنگلور کو سابق بھارتی کرکٹر وریندر سہواگ نے غریب فرنچائز کہہ کر مخاطب کیا۔ سہواگ نے کرک بز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ رائل چیلنجر بنگلور (آر سی بی) جیسی غریب ٹیموں کو بھی پوائنٹس ٹیبل پر اس طرح کی اعلی پوزیشنوں سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملنا چاہیے کیونکہ انہوں نے کبھی بھی آئی پی ایل ٹائٹل جیتنے کی کامیابی کا مزہ نہیں چکھا۔

نیوزی لینڈ کیخلاف ایک اور شکست، محمد یوسف نے باؤلرز کو ذمہ دار قرار دیدیا

ٹیم کے بیٹنگ کوچ محمد یوسف نے نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے انٹرنیشنل میں شکست کی ذمہ داری باؤلرز پر ڈال دی۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے بیٹنگ کوچ کا کہنا تھا کہ قومی ٹیم نے آج اچھی کرکٹ کھیلی ہے اور بہت سی چیزیں مثبت تھیں لیکن ہمیں کچھ چیزوں پر مزید محنت کرنی پڑے گی، بطور کوچ ہم کوشش کریں گے اگلے میچ میں چیزیں مزید بہتر کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہدف کے تعاقب میں ہماری بیٹنگ اچھی چل رہی تھی، اوپنرز نے بھی اچھا اور تیز آغاز فراہم کیا جب کہ مڈل آرڈر میں بھی بابر اعظم اور سلمان علی آغا نے اچھی کرکٹ کھیلی تاہم بابر اعظم کے آؤٹ ہونے کے بعد 2 اوورز میں 3 وکٹیں گرنے سے چیزیں ہمارے ہاتھ سے نکل گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سلمان علی آغا نے اچھی کرکٹ کھیلی اور ایک وقت میں انہوں نے میچ کو اٹھایا اور ہم جیت کے قریب پہنچ گئے تھے، سلمان نے 40 گیندوں پر 50 رنز کی اننگز کھیل کر میچ کو آسان کردیا تھا لیکن ان کا ساتھ دینے والا کوئی بلے باز موجود نہیں تھا۔ ایک سوال کے جواب میں محمد یوسف نے کہا کہ ہمارے دونوں پارٹ ٹائم باؤلرز کو تقریباً 130 رنز پڑ گئے لیکن اس وقت ٹیم کی سلیکشن پر بات کرنا مناسب نہیں ہے، لیکن یہی دونوں اچھی باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے اور ہم نیوزی لینڈ کو 260 یا 270 پر روک دیتے تو یہ بات نہیں ہوتی تاہم اچھی باؤلنگ وکٹ ہونے کے باوجود مخالف ٹیم نے اچھی کرکٹ کھیلی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم اگلے میچز میں دیکھیں گے کہ پانچواں باؤلرس کو کھلائیں کیوں کہ اگر مکمل باؤلر کھیلے گا تو اتنے رنز نہیں دیں گے کیوں کہ باقی باؤلرز نے کم رنز دیے ہیں، کسی نے 45 تو 50 تو کسی نے 60 رنز دیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مینجمنٹ یہ بات ضرور سوچے گی کہ اگلے میچ میں ہمیں ایک اور باؤلر کھلانا یا پھر آل راؤنڈر کے ساتھ جانا ہے، اس کے علاوہ ہم نے ایکسٹرا رنز بھی بہت دیے۔ خیال رہے کہ نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے انٹرنیشنل میں پاکستان کو 73 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ دوسری جانب، پاکستان کیپٹن محمد رضوان نے پہلے ون ڈے میں شکست کی وجہ دباؤ کو قرار دے دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان نے اچھے آغاز کے ساتھ کرکٹ کھیلی، اچانک وکٹیں گرنے سے قومی ٹیم پر پریشر آیا اور کھلاڑی پریشر کو برداشت نہیں کرسکے اور میچ ہار گئے۔

آئی پی ایل، ٹکٹوں کیلئے فرنچائز کو بلیک میل کیے جانے کا انکشاف

کرکٹ ایسوسی ایشن آف حیدرآباد کا معروف فرنچائز کو ٹکٹوں کیلئے بلیک میل کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جارحانہ کھیل کے باعث مشہور انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) معروف فرنچائز سن رائزرز حیدرآباد اور کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر ایک دوسرے کے آمنے سامنے رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ ایسوسی ایشن کے صدر جگن موہن راؤ فرنچائز کو ملنے والے 10 فیصد اضافی ٹکٹیں (3900 ٹکٹس فی میچ) سے تکٹ مانگ رہے ہیں اور انکار پر فرنچائز کو بلیک میل کیا جارہا ہے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس اور سن رائزرز حیدرآباد کے درمیان میچ سے قبل ایسوسی ایشن کے صدر نے حریف ٹیم کے مالکان کو الاٹ کیے گئے کارپوریٹ باکس کو لاک کردیا جہاں لکھنؤ کے مالک سنجیو گوئنکا کو بٹھایا جانا تھا، یہ اقدام 20 اضافی ٹکٹس حاصل کرنے کیلئے کیا گیا تھا۔ سن رائزرز حیدرآباد نے حیدرآباد ایسوسی ایشن کو لکھے گئے خط میں صدر جگ موہن راؤ پر الزام لگایا ہے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,